WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

19 اپریل 2025

SATURDAY
19 APRIL -2025

صفحہ 08 بابراعظم کی فارم واپس آئی تو کوہلی پیچھے رہ جائیں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 91 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

لیفٹیننٹ گورنر نے پی ٹی ایس منیگام گاندربل میں جموں وکشمیر پولیس کے بی آر ٹی سی 16ویں بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت کی

امن بنانے کیلئے پولیس فورسز کی قربانیوں کیلئے قوم شکرگزار

لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوان ریکروٹوں کو مادر وطن کی حفاظت کیلئے محنت، دیانتداری اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی

گاندربل // انفو // لیفٹیننٹ گورنر نے گاندربل کے پولیس ٹریننگ سکول میں جموں وکشمیر پولیس کانسٹیبلوں کے بیسک ریکروٹ ٹریننگ کورس (بی آر ٹی سی) کے 16ویں بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت کی۔ پی ٹی ایس منی گام میں 86 خواتین سمیت کُل 438 بھرتیوں نے اپنی سخت تربیت مکمل کی۔ ان میں سے 211 بہادر کانسٹیبل پہلے ایس پی او

کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر پولیس کی بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے نوجوان ریکروٹوں کو مادر وطن کی حفاظت کے لئے دیانت داری، محنت اور اعلیٰ پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی۔ اُنہوں نے کہا،"قوم جموں وکشمیر پولیس کی انمول قربانیوں کی شکرگزار ہے۔ شہری پر/ 102

وادی میں 20 اپریل تک موسم خراب رہنے کا امکان: محکمہ

سرینگر // کے این ایس // 18 اپریل // محکمہ موسمیات نے جمعہ کو بتایا مغربی ہوائیں داخل ہونے کی وجہ سے 18 اپریل کی شام سے 20 تاریخ تک جموں وکشمیر میں موسم خراب رہنے کا امکان ہے۔ جس دوران پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری اور میدانی علاقوں میں بارشوں کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ 18 اپریل کی شام کے بعد وادی میں ایک فعال مغربی ہوا داخل ہوسکتی ہے جس کے اثرات 20 اپریل تک رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس/ 101

370-35A کے خاتمے کے وقت سی آر پی ایف نے صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرکے امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھا / امیت شاہ

سرینگر // 18 اپریل // اے پی آئی // جموں وکشمیر میں امن کی بحالی عسکریت سے عام شہریوں کے تحفظ ملک دشمن سرگرمیوں کی سرکوبی کے لئے سی آر پی ایف کی خدمات کا اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ سی آر پی ایف کے جن 2264 جوانوں افسروں نے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کیا ہیں۔ انھوں نے کہا ان کا نام آزادی کی سد سالہ تقریب میں سنہری حروفوں سے لکھا جائیگا۔ 370-35A کی منسوخی کے وقت سی آر پی ایف نے جموں وکشمیر میں امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے جس کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہ تعریف کے قابل ہے اور امن قانونی صورتحال برقرار رکھنے کے دوران کبھی کا پر بھی نہیں کٹا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سی آر پی ایف کی 50ویں یوم تحسیس کے موقعے پر مدھیہ پردیش میں منعقد کی گئی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے ملک میں امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے سی آر پی ایف کا رول/ 103

جموں وکشمیر پولیس انسداد دہشت گردی گرڈ کی مضبوطی کیلئے سرگرم عمل: ڈی جی پی

منشیات اسمگلنگ اور سائبر جرائم سے نمٹنے کیلئے کوشاں

کہا مقامی لوگ دہشت گردی اور بدامنی سے اُکتا گئے ہیں، اور وہ امن چاہتے ہیں

سری نگر // ۱۸، اپریل // جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جمعہ کو کہا کہ جموں وکشمیر پولیس انسداد دہشت گردی کے گرڈ کو مضبوط بنا رہی ہے اور سائبر مجرموں سے نمٹنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مرکز اور وزارت داخلہ کی مدد سے انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ ڈی جی پی نے ساتھ ہی منشیات اسمگلنگ اور سائبر جرائم سے

نمٹنے کیلئے بھی پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں سرگرم عمل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ضلع گاندربل کے منی گاہ علاقے میں قائم پولیس تربیتی مرکز میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ ہم تمام مدد اور تعاون فراہم کرنے کیلئے مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ کے شکرگزار ہیں۔ پولیس چیف نلین پربھات نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس انسداد دہشت گردی کے گرڈ کو مضبوط بنارہی ہے اور سائبر مجرموں سے نمٹنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مرکز/ 106

بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان 30 اپریل تک متوقع

سرینگر // 18 اپریل // سی این آئی // ایک اہم اور تازہ پیش رفت میں جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے 30 اپریل تک بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا جائے گا جبکہ اس کے بعد دسویں جماعت کے امتحانی نتائج ظاہر ہونگے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن دسویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کے اعلان کیلئے تیاریوں میں مصروف عمل ہے/ 105

نائب وزیراعلیٰ نے نوشہرہ حلقہ میں پانی کی فراہمی کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

آئی اینڈ سی، جی اینڈ ایم، پی ڈبلیو ڈی، ایل اینڈ ای محکموں کے زیر التوا معاملات کا بھی جائزہ لیا

جموں // انفو // نائب وزیراعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری جو کہ نوشہرہ حلقہ کے ایم ایل اے بھی ہیں، نے موسم گرما کے پیش نظر جل شکتی ڈویژن نوشہرہ میں جے جے ایم اور نابارڈ کے تحت شروع کی گئی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ چیف انجینئر جل شکتی وکاس شرما نے نائب وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ پینے کے پانی کی قلت کو دور کرنے کیلئے نوشہرہ حلقہ میں کل 70 اسکیمیں ہیں جن میں جل جیون مشن کے تحت 51 اسکیمیں، 18 اسکیمیں یو ٹی کیپیکس بجٹ کے تحت اور ایک نابارڈ

کے تحت جاری ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ نے تمام شعبوں کا اسکیم وار جائزہ لینے کے بعد افسران کو ہدایت دی کہ وہ جاری منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں اور کام کے معیار پر سختی سے عمل پیرا ہیں۔ مسٹر چودھری نے اس بات پر زور دیا کہ موسم گرما میں باقاعدگی سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جل شکتی، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول، جے پی ڈی سی ایل، گراؤنڈ واٹر سمیت تمام محکمے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ امداد فراہم کرنے کیلئے ہم آہنگی سے کام کریں۔ نائب وزیراعلیٰ نے اسمبلی حلقہ نوشہرہ میں جاری ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی/ 104

پرنسپل سیکرٹری کلچر نے کلا کیندر جموں میں

پانچ روزہ 'فوٹو ایگزبشن' کا اِفتتاح کیا

جموں // انفو // کلا کیندر جموں میں پانچ روزہ 'فوٹو ایگزبشن' جس کا عنوان ''ٹرینٹی۔ اے گروپ شو'' ہے جس میں پانچ معروف فوٹوگرافروں کے کام شامل ہیں، کا اِفتتاح کیا گیا۔ فوٹوگرافی کے شعبے میں ایک عظیم شخصیت چندن بھدرم شاستری کی یاد میں اس نمائش کا اہتمام کلا کیندر جموں اور جموں فوٹو/ 107

سرحدی ضلع پونچھ کے گھنے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی!

فوج اور SOG کا مشترکہ آپریشن جاری

کچھ سالوں سے دہشت گردی کی نئی لہر، ایکشن پلان تیار: آئی جی پی

سری نگر // ۱۸، اپریل // سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا سراغ لگانے کیلئے جموں وکشمیر کے پونچھ میں مشترکہ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ فوج کی رومیو فورس اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ نے ضلع پونچھ میں لسانہ کے جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کا سراغ لگانے کیلئے اپنا مشترکہ آپریشن جاری رکھا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ خطے میں چھپے ہوئے ہیں۔ گزشتہ پیر کی رات سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے بعد منگل کو سرچ آپریشن دوبارہ شروع ہوا۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور گھنے جنگلاتی علاقوں میں وسیع پیمانے پر تلاشی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق دہشت گردوں نے رومیو فورس کے اہلکاروں پر فائرنگ کی، جس میں پونچھ سے جموں کو جوڑنے والی قومی شاہراہ پر واقع لسانہ گاؤں کے قریب ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہوگیا/ 108

چیف سیکرٹری نے جموں میں سیاحت کو

فروغ دینے کیلئے اسٹیک ہولڈرز سے تبادلہ خیال کیا

جموں // انفو // جموں ڈویژن میں سیاحت کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم اقدام کے طور پر محکمہ سیاحت نے چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو کو خطے میں سیاحت کی تشہیر کیلئے ایک اسٹریٹجک اور ایکشن پر مبنی روڈ میپ پیش کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سیاحت، سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی، ڈویژنل کمشنر جموں،/ 109

قدیم میراث کو تحفظ فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری / ڈاکٹر کمال

سرینگر // 18 اپریل // سی این آئی // میراث کے لحاظ سے کشمیر مالا مال ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال نے کہا کہ میراث کی اہمیت اور اس کو تحفظ فراہم کرنا ہم سب کا بنیادی فرض بن جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ زندہ اور مہذب اقوام کی نشانی اپنے قدیم میراث کو محفوظ رکھنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر کمال نے مجاہد منزل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہماری سیاسی تاریخ میں زبردست اہمیت/ 110

سرکاری عہدوں کا غلط استعمال

انتظامی ومالی بے ضابطگیاں، رشوت خوری اور غیر متناسب اثاثوں کے معاملات

انسداد کورپشن بیورئو جموں وکشمیر سرگرم عمل

11 اپریل 2025 تک سرکاری اہلکاروں کیخلاف 12 مقدمات درج، 2024 میں 87 مقدمات کا اندراج

سری نگر // ۱۸، اپریل // انسداد کورپشن بیورو جموں وکشمیر نے مالی بے ضابطگیوں، رشوت خوری اور غیر متناسب اثاثے ہونے کی پاداش میں رواں سال 11 اپریل تک اعلیٰ افسروں وانجینئروں سمیت کل 12 سرکاری اہلکاروں کیخلاف مقدمات درج کئے جبکہ سال 2024 میں انسداد کورپشن بیورو جموں وکشمیر نے ایسے ہی معاملات میں 87 سینئر سرکاری اہلکاروں اور چھوٹے ملازمین کیخلاف کیس درج کئے تھے۔ ان میں 99 کورپشن کیسوں کی تحقیقات جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق انسداد کورپشن بیورو جموں وکشمیر کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن اینٹی کورپشن بیورو سری نگر نے 9 جنوری 2025 کو غیر متناسب اثاثے ہونے پر چیف فائنانشل آفیسر سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ ساجد یوسف بٹ ولد محمد یوسف بٹ ساکنہ نمبلہ بل پانپور حال سکونت دولت آباد خانیار سری نگر کیخلاف ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر 01/2025 درج کیا۔ اسی طرح کے ایک اور معاملے میں پولیس اسٹیشن اینٹی کورپشن بیورو سری نگر نے غیر متناسب اثاثے ہونے پر، ایگزیکٹو انجینئر سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ ظہور احمد ڈار ولد عبدالرزاق ڈار ساکنہ ناکنواری پورہ سری نگر حال سکونت غالب آباد لین نمبر 5 شالٹینگ سری نگر کیخلاف ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر 02/2025 درج کیا۔ پولیس تھانہ اے سی بی سرینگر نے 6 فروری 2025 کو اشرف ملک کمپیوٹر آپریٹر، دیہی ترقی محکمہ، بلاک گنڈ، گاندربل کیخلاف شکایت کنندہ سے بطور رشوت 3000 روپے کا مطالبہ اور قبول کرنے کی پاداش میں ایک کیس زیر ایف آئی آر 03/2025 درج کیا۔ پولیس اسٹیشن اینٹی کورپشن/ 112

سنٹرل ریزرو پولیس فورس کی خصوصی فورس 'CoBRA' کی پہلی مرتبہ جموں وکشمیر میں تعیناتی

جموں کے گھنے جنگلات میں ہوگی سرگرم عمل

گوریلا جنگ، بارودی سرنگوں کو ناکارہ بنانے اور گھنے جنگلات میں زندہ رہنے کی مہارت: حکام

سری نگر // ۱۸، اپریل // سنٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کی خصوصی فورس ''کوبرا'' کو پہلی مرتبہ جموں وکشمیر میں تعینات کیا جارہا ہے۔ یہ یونٹ جو کہ ملک کے بائیں بازو کی شدت پسندی سے متاثرہ علاقوں یعنی 'ریڈ کاریڈور' میں گوریلا جنگ کی مہارت رکھتی ہے، اب جموں کے گھنے جنگلات میں سرگرم ہوگی، جہاں گزشتہ ایک سال کے دوران عسکریت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2008 میں قائم کی جانے والی سنٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کی خصوصی فورس 'CoBRA' کو ابتدا میں صرف نکسل متاثرہ ریاستوں جیسے چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر میں کارروائیوں کے لئے تشکیل دیا گیا تھا۔ تاہم، اب یہ فورس پہلی بار جموں وکشمیر میں کام کرے گی۔ اس تعیناتی کا باضابطہ اعلان ڈی جی سی آر پی ایف گیانیندر پرتاپ سنگھ نے جمعرات کو فورس کے 86ویں یوم تاسیس کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر مرکزی/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

اُبھرتے سورج کی سرزمین سے:

پرانی کتابوں کے بازار اور شاہی محل کی سیر (دوسری قسط)

نیو ایئر پر جاپان میں روپونگی، گنزا، شیبیا کراسنگ، ٹوکیو ٹاور، اسکائی ٹری سمیت متعدد سیاحتی مقامات پر منچلوں اور سیاحوں کا ہجوم ہوتا ہے

تحریر----
خرم سہیل

تھذیب یافتہ، دیانت دار، محنتی اور بھادر لوگوں کا خطہ جھاں حالات کیسے بھی ھوں، وہ کسی مصیبت یا آفت سے نھیں گھبراتے۔ اس کی تازہ ترین مثال یکم جنوری 2024ء کو جاپان میں آنے والا زلزلہ تھا جھاں پورے ملک کے اخلاص اور بھادری کا میں عینی شاھد بنا۔

نئے سال کے پہلے ہی دن جاپانیوں کو دونا گہانی آفات کا سامنا کرنا پڑا۔ جاپان کے پریفیکچر 'ایشی کاوا' میں شدید زلزلہ اور سونامی کی وارننگ جبکہ اس پر بالائے ستم ٹوکیو کے ہنیدا ایئرپورٹ پر دو طیاروں کا تصادم، ان دونوں حادثات میں درجنوں ہلاکتیں ہوئیں جن سے اٹھنے والی اداسی کی لہر نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

یہ ملک کچھ لمحات پہلے نئے سال کی آمد اور اس کے استقبال کی خوشی میں رقص کناں تھا۔ پورے ملک میں لوگ چھٹیاں منا رہے تھے اور گھروں میں عید کا سا سماں تھا۔ بڑی تعداد میں لوگ مندروں اور درگاہوں کا رخ کر رہے تھے تاکہ نئے سال کے لیے خیر اور خوشیوں کی دعائیں مانگیں۔ دفاتر اور بازار بند تھے۔ دوست احباب آپس میں ملاقاتیں کر رہے تھے، نت نئے پکوان اور ان کی مہک سے پورا ماحول معطر تھا۔ ایسے میں جاپان کا بیشتر علاقہ زلزلے سے لرز اٹھا اور اس کے بعد ایک اداسی کی کیفیت برپا ہوگئی۔ جاپانی سرکار کے سوٹ بوٹ والے وزیراعظم اور دیگر وزرا نے اپنے کپڑوں پر نیلے رنگ کا کوٹ نما لباس پہن لیا جس کا مطلب تھا پوری قیادت اس وقت ہنگامی حالات کے لیے تیار ہے۔

جاپان میں زلزلے کا مرکز اور مجموعی فضا

جاپان چار بڑے اور ہزاروں چھوٹے جزائر پر مشتمل ملک ہے۔ ان چار بڑے جزائر بشمول دیگر چھوٹے جزائر کو آٹھ ریجن میں تقسیم کر کے **47** پریفیکچرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پاکستانی پریفیکچر کو صوبے کے متبادل سمجھ سکتے ہیں۔ ان پریفیکچرز میں مزید ذیلی تقسیم کے ذریعے علاقوں کو شہروں اور دیہات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

زلزلے کا مرکز ٹوکیو سے دور تھا لیکن وہاں بھی شدت سے اسے محسوس کیا گیا

نئے سال پر آنے والا زلزلہ چار بڑے جزائر میں سے ایک ہونشو جزیرے کے ریجن 'چوبو' کے پریفیکچر 'ایشی کاوا' میں آیا۔ عددی اعتبار سے یہ **17**واں پریفیکچر ہے جو جاپان کی مغربی ساحلی پٹی پر واقع ہے جس کے سامنے اگر ہم سمندر کو عبور کریں تو دوسری طرف روس، چین، شمالی کوریا اور جنوبی کوریا واقع ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ متعلقہ ممالک بھی سونامی کے ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی طور پر تیار تھے۔ جاپان میں آنے والے اس زلزلے سے پورا ملک لرز اٹھا۔ ایشی کاوا پریفیکچر میں آنے والے اس زلزلے نے قریبی پریفیکچرز اور ان کے شہروں کو بری طرح ہلا دیا جبکہ اس کی شدت ٹوکیو تک محسوس کی گئی جو کہ زلزلے کے مرکز سے سیکڑوں میل دور تھا۔ جاپان کا دوسرا بڑا شہر 'اوساکا' اس زلزلے کے مرکز سے قریب تھا جہاں میں کچھ دن پہلے تک مقیم تھا۔ وہاں رہنے والے میرے جاپانی دوستوں نے بتایا کہ اس زلزلے کا دورانیہ خاصا طویل تھا اور یہ چند لمحات صدیوں پر بھاری محسوس ہوئے کہ جب پورا شہر ایک گیند کی مانند جھول رہا تھا۔

زلزلے کا الرٹ اور مہربان جاپانی

اس زلزلے کی آمد کا وقت سہ پہر کا تھا۔ اس وقت میں جاپان میں اپنا کام ختم کر کے ٹرین کے ذریعے گھر واپس جا رہا تھا۔ جاپان میں زلزلے کا الرٹ ہر جاپانی کے فون پر پیغام کی صورت میں آتا ہے۔ اس پیغام کو ملنے اور زلزلہ آنے میں صرف چند سیکنڈز کا وقفہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جیسے ہی یہ پیغام آیا تو اوساکا میں موجود ایک جاپانی دوست نے فوری مجھے پیغام بھیجا۔ اس دوران انہیں زلزلے کی شدت کا سامنا بھی تھا کیونکہ زلزلہ مسلسل آ رہا تھا اور ایسی صورتحال میں بھی انہیں میں یاد تھا، یہ بلاشبہ جاپانیوں کی فرض شناسی اور مہمان نوازی کی اعلیٰ مثال ہے۔

زلزلے سے کچھ وقت قبل شہریوں کو موبائل پر الرٹ دیا جاتا ہے

میں نے اپنی اس مہربان جاپانی دوست سے پوچھا کہ آخر کیوں آپ نے اس وقت خود کی پروا کیے بغیر مجھے فوری مطلع کیا تو ان کا کہنا تھا 'آپ جاپان میں مہمان ہیں، آپ نے ہماری طرح زلزلوں سے نمٹنے کی تربیت حاصل نہیں کی اور نہ ہی آپ کے پاس سرکاری سطح پر الرٹ وصول کرنے کی کوئی سہولت ہے تو ایسے میں یہ میرا فرض تھا کہ میں آپ کی مدد کو آتی'۔ یہ بات مجھے ساری زندگی یاد رہے گی۔

سونامی کی وارننگ کے تاریک سائے میں گزرے دن

زلزلے کے ساتھ ساتھ ٹوکیو کے ہنیدا ایئرپورٹ پر دو طیاروں کے تصادم نے ملک کی فضا کو مزید افسردہ کر دیا۔ ان دونوں واقعات کے رونما ہونے کے بعد اگلے چند دن جاپانی حکومت کی طرف سے جاری کردہ سونامی وارننگ کے تاریک سائے تلے گزرے جو کہ آخرکار ٹل گئی۔ اگر آپ کو **2011**ء میں آنے والا سونامی یاد ہے تو آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ سونامی کی وارننگ اہل جاپان کے لیے کس قدر خوفناک حیثیت رکھتی ہے لیکن اس کے باوجود جاپانی ایک بہادر اور نڈر قوم ہے۔ حالات کس قدر خراب ہو جائیں وہ ڈٹ کر ان حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اس بار میں نے یہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

نہ کوئی کمیٹی بنی اور نہ ہی کوئی کمیشن اور نہ ہی کسی وزیر کا کوئی سرکاری فوٹو سیشن ہوا، بس جھٹ پٹ راتوں رات متاثرہ علاقے کو امداد پہنچائی گئی جن میں سب سے ضروری چیز پینے کا پانی تھا اور متاثرین کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا گیا۔ اسے کہتے ہیں قوم اور قوم کا دکھ محسوس کرنا۔ کاش ایسے مناظر ہمیں بھی اپنے ملک میں کبھی دیکھنے کو ملیں۔

نئے سال کی آمد اور منچلے

اس بار میں نے تہیہ کر رکھا تھا کہ نئے سال کی آمد پر ٹوکیو میں موجود 'ٹوکیو ٹاور' ضرور جاؤں گا اور وہاں سے فیس بک لائیو کروں گا۔ ٹوکیو میں یہ میرا سب سے پسندیدہ سیاحتی مقام ہے۔ یہاں جانا کافی مشکل فیصلہ تھا کیونکہ یہ سیاحتی مقام میری رہائش گاہ سے دو گھنٹے کی مسافت پر تھا۔ بہرحال نیت صاف ہو تو منزل آسان ہو ہی جاتی ہے۔ جاپان میں میرے پاکستانی میزبان جناب خاور کھوکھر صاحب نے مجھے معروف پاکستانی ریسٹورنٹ پہنچایا جہاں ہمارے دوست راشد صمد خان نے ہمیں ظہرانہ دینا تھا۔ اس موقع پر جاپان میں پاکستانی کھانوں کی معروف بزنس چین 'صدیق ریسٹورنٹ' کے مالک اور محب الوطن پاکستانی جناب میاں رمضان بھی اس محفل میں شریک ہو گئے۔

تہیہ کر رکھا تھا کہ نئے سال کی آمد پر ٹوکیو میں موجود 'ٹوکیو ٹاور' ضرور جاؤں گا

گفتگو کے دوران وہ کہنے لگے کہ 'آپ جانتے ہوں گے کہ ٹوکیو ٹاور کے اندر صرف چند منتخب ریسٹورنٹس ہی ہیں جن میں سے ایک ہمارا ریسٹورنٹ ہے اس لیے جب بھی کوئی سیاح یا جاپانی شہری ٹوکیو ٹاور جائے گا تو اسے اس ریسٹورنٹ کے ذریعے پاکستان کے بارے میں بھی شناسائی ملے گی تو ابھی ہم وہاں چلتے ہیں'۔ تو لیجیے جناب سال کے آخری دن ہم ٹوکیو ٹاور کے اندر موجود تھے۔ بہرحال وہاں سے ہم میاں رمضان کے ایک اور ریسٹورنٹ گئے جہاں چائے اور سموسوں سے ہماری تواضع کی گئی۔ بڑے دنوں بعد اتنی اصلی کراچی والی کڑک چائے پینے کو ملی۔ یقین جانیے اس چائے کی قدر وہی جان سکتا ہے جسے ایک مہینے سے دودھ پتی پینے کو نہ ملی ہو بلکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ دیکھنے کو بھی نہ ملی ہو۔

جاپان کا ٹوکیو ٹاور میرا پسندیدہ سیاحتی مقام ہے

جاپان میں ہی پاکستانی ریسٹورنٹ کی ایک اور مشہور چین 'نواب ریسٹورنٹ' کے شاکر بھائی سے ہماری پہلے ہی دوستی ہو گئی تھی اس لیے انہوں نے ہمیں نئے سال کی پارٹی میں مدعو کیا جہاں وہ اپنے دوستوں اور ملازمین کے ساتھ نئے سال کو خوش آمدید کہتے ہیں اور خوب ہلہ گلہ کرتے ہیں۔ یہاں ہمیں پاکستان سے محبت کرنے والی کئی جاپانی شخصیات بھی ملیں جن سے ہم نے پاکستان کے کھانوں، لباس، زبان، ثقافت کے ساتھ ساتھ جاپانی ادب اور ادیبوں کی بہت ساری باتیں کیں۔ یہ محفل بہت پُرلطف اور ہنگامہ خیز رہی۔

ٹوکیو میں ٹرین کی بندش اور نئے سال کی رات

رات گئے پارٹی سے فارغ ہو کر میں دوبارہ ٹوکیو ٹاور پہنچا۔ ٹرین سے اتر کر جب میں اس کی جانب جا رہا تھا تو سیکڑوں سیاح بھی میرے ساتھ ساتھ رواں دواں تھے مگر ہم سب جلدی میں بھی تھے کیونکہ ہمیں **12** بجے والی آخری ٹرین پکڑنی تھی تاکہ ہم سب اپنے اپنے گھروں یا ہوٹلز میں واپس پہنچ سکیں۔ جاپانی سرکار اس موقع پر پہلے ساری رات ٹرین چلایا کرتی تھی مگر اب جیسے کراچی میں سی ویو کے راستے نئے سال کی آمد پر بند کر دیے جاتے ہیں اسی طرح ٹوکیو میں ٹرینیں بھی بند کر دی جاتی ہیں۔

نئے سال کی رات جاپان میں بھی ٹرین کی بندش ہوتی ہے

ٹرین بندش کے پیچھے بھی یہی مقصد کارفرما ہے کہ منچلے کہیں زیادہ شوخ و چنچل نہ ہو جائیں مگر وہ منچلا ہی کیا جو راستے یا ٹرین بند ہونے کی پروا کرے۔ پاکستان ہو یا جاپان، منچلوں کا جذبہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ جاپان میں روپونگی، گنزا، شیبیا کراسنگ، ٹوکیو ٹاور، اسکائی ٹری سمیت متعدد سیاحتی مقامات پر نیو ایئر پر منچلوں اور سیاحوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ اس نئے سال کی خوشی میں پاکستانی کمیونٹی ایک دوسرے سے ملنے کا پروگرام بناتی ہے، میں نے ایسی کئی دیگر محفلوں میں شرکت کی اور خوب ہلہ گلہ کیا۔ یوں جانیے ہزاروں میل دور وطن کی یادیں تازہ ہو گئیں۔

نئے سال کا جشن جاپان میں جوش و خروش سے منایا جاتا ہے

جاپان میں گزرتے ہوئے دنوں کے اہداف

آپ جب بھی جاپان میں سیاحت کی غرض سے آئیں گے تو بڑے ریجن میں آپ کو اپنی سیاحت کی منازل تقسیم کرنا پڑیں گی۔ ایک ہے کانتو ریجن اور دوسرا ہے کانسائی ریجن۔ پہلے ریجن کا مرکزی شہر ٹوکیو ہے جس کے گرد و نواح میں اتنا کچھ ہے کہ آپ پورا مہینہ بھی سیاحت کرتے رہیں تو سیاحتی مقامات ختم نہ ہوں۔ اس مرتبہ میرے سامنے چار سیاحتی و علمی اہداف ہیں جن میں پہلا یہ ہے کہ میں جاپان کے مختلف سیاحتی مقامات کی تصویر کشی کروں، ویڈیوز بناؤں، وی لاگز تیار کروں اور اسے قلم بند بھی کروں۔ اس غرض سے میں مختلف سیاحتی مقامات کے بارے میں جانتا پہچانتا آگے بڑھ رہا ہوں۔ آپ قارئین بھی اس سفر میں میرے ساتھ ہیں۔ اس سفر میں جاپانی جامعات، کتب خانے، میوزیمز، ریسٹورنٹس، بازار اور مشہور درگاہیں، مندر، گزرگاہیں اور ٹاورز وغیرہ شامل ہیں۔

جاپان آنے کے میرے چار اہداف ہیں

دوسرا ہدف جاپانی دوستوں سے ملاقات، پاکستان اور پاکستانی زبانوں پر کام کرنے والے مشاہیر، اساتذہ، طلبہ، محققین، مترجمین اور مورخین سے ملنا مقصود ہے۔ ان ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے جن کا احوال بھی آگے چل کر تفصیل سے گوش گزار کروں گا۔

تیسرا ہدف جاپان کی شہری اور دیہی زندگی کے فرق کو سمجھنا ہے۔ اس سلسلے میں کوششیں جاری ہیں اور سب سے عملی کوشش یہ ہے کہ اس بار میں شہر میں کہیں رہنے کی بجائے ایک دیہی علاقے میں رہائش پذیر ہوں۔ چوتھا اور آخری ہدف یہ ہے کہ دنیا کے سب سے پہلے ناول 'گینجی مونوگتاری' کے اردو ترجمے کو جاپانی ادبی و علمی حلقوں میں متعارف کروانا ہے۔ یہ ناول ایک ہزار سال سے قبل لکھا گیا تھا۔ آپ گوگل سے یہ پوچھیں کہ 'دنیا کا پہلا ناول کون سا ہے؟ باقی ساری تفصیل وہ خود آپ کو بتا دے گا۔ ہمیں خوشی ہے کہ پاکستان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ دنیا کی **32** زبانوں میں ترجمہ ہونے والا جاپان کا یہ مقبول ترین ناول اب اردو میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

گینجی مونوگتاری دنیا کا پہلا ناول ہے جسے **11**ویں صدی میں لکھا گیا

اس ناول کو جاپانی خاتون ناول نگار 'موراساکی شیکیبو' نے لکھا جبکہ اردو میں اس کے مترجم باقر نقوی، شریک مترجم اور مدیر و مدون راقم ہیں۔ پاکستان جاپان لٹریچر فورم کی طرف سے اس ناول کے منصوبے کو پانچ سال کے عرصے میں مکمل کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اس اردو ترجمے کے لیے پیغامات درج کروائے اور ساتھ ساتھ جاپان میں اردو تدریس سے وابستہ اساتذہ نے بھی اپنے پیغامات دیے۔ یہ ناول دونوں ممالک کے درمیان ادبی دوستی کا شاندار مظہر ہے۔

ٹوکیو میں واقع شاہی محل

جاپان کے شہر ٹوکیو میں جب سیاحت شروع کی جائے تو وہ ختم ہونے کو نہیں آتی لیکن مختصر طور پر بتاتا ہوں کہ میں ان دنوں کن خوبصورت اور تخلیقی تجربات سے گزر رہا ہوں۔ جاپان میں آتے ہی مجھے ٹوکیو میں واقع 'شہنشاہ کے محل' کے مقام کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ یہ سال میں ایک دو بار کھلتا ہے جس میں محل کے اردگرد کے مخصوص حصے سے گزرنے کی اجازت ملتی ہے۔ عام حالات میں تو آپ اس کے در و دیوار کے قریب بھی نہیں آ سکتے۔

لکھاری جاپان کے شاہی محل کی جانب جاتے راستے پر کھڑے ہیں

جاپانی اپنی عقیدت کے اظہار کے لیے اس طرح کے مواقع کو اہم جانتے ہیں اور اب غیر جاپانی سیاحوں کو بھی اس سیر کو کرنے کی اجازت ہے تو ہم نے اپنے جاپانی دوستوں کے ساتھ اس کی سیر کی۔ دوران تلاشی سیکیورٹی پر مامور حفاظتی دستے کی خاتون اہلکار نے ہم سے اصرار کیا کہ پانی کی بوتل میں پانی ہی ہے یا کچھ اور؟ تو جواب کی مزید تصدیق کے لیے کہنے لگیں 'پانی پی کر دکھائیں'۔ میں نے پانی پی کر ان کا شکریہ ادا کیا کہ کافی دیر سے ہم پیدل چل رہے تھے اور پانی پینے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔ آپ نے ہماری رمز بھی اس کے لیے دل کی گہرائی سے آپ کا شکریہ۔

قارئین یہ محل ٹوکیو شہر کے مرکز میں واقع ہے اور عام دنوں میں اسے باہر سے دیکھا جا سکتا ہے یا پھر اس سے متصل پارک میں آپ سیر و تفریح کے لیے جا سکتے ہیں۔

جاپان کا شاہی محل

جاپان کا اردو بازار

یہاں جاپان کے اردو بازار سے مراد ایک ایسا بازار ہے جہاں جاپانی زبان کی پرانی کتابیں، مخطوطے اور بیش قیمت تصاویر، پینٹنگز وغیرہ ملتی ہیں۔ میں نے ایک دن وہاں جانے کی ٹھانی۔ یہ 'کانڈا' کا علاقہ ہے جو ٹوکیو میں کافی مشہور ہے۔ میں جب اسٹیشن سے اتر کر بازار کی طرف چلنا شروع ہوا تو میرے دائیں بائیں میوزیکل انسٹرومنٹس، الیکٹرونکس کی دکانیں تھیں۔

کتب بازار کی طرف جاتے ہوئے میوزک انسٹرومنٹس کی دکانیں

کافی چلنے کے بعد اندازہ ہوا کہ شاید ہم راستہ بھٹک چکے ہیں لہٰذا سوچا کہ کسی سے مدد لی جائے تو ایسے میں ہمیں ایک انڈین ریسٹورنٹ دکھائی دیا۔ میں اندر گیا اور استقبالیے پر موجود بنگالی بھائی نے نہ صرف ہمیں ریسٹورنٹ سے باہر آ کر خالص پاکستانی انڈین انداز میں راستہ سمجھایا بلکہ دعوت دی کہ ہمارے پاس حلال کھانا ہوتا ہے جو جاپان کے اردو بازار سے واپسی پر ہم نے کھایا۔ وہ واقعی حلال تھا اور لذیذ بھی۔

راستہ بھٹک گئے لیکن ایک انڈین ریسٹورنٹ مل گیا

انڈین ریسٹوںٹ کا کھانا حلال اور کافی اچھا تھا

جاپان کے اس اردو بازار کو آپ جاپانی بازار بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس مارکیٹ میں درجنوں دکانیں ہیں جہاں پرانی کتابیں، رسالے اور مخطوطات کم نرخوں پر دستیاب ہیں۔ **80** فیصد کتابیں جاپانی زبان میں جبکہ دس فیصد انگریزی زبان میں ہیں۔ باقی چینی، کورین اور مختلف زبانوں میں کتب تھیں۔ کئی نایاب ثقافتی تصاویر بھی اور پوسٹرز بھی فروخت کے لیے دستیاب تھے۔ وہاں جاپانی ادب کے پرانے ایڈیشنز کی کتابیں اور مخطوطوں کی ایک دکان تھی جہاں ہم نے 'گینجی مونوگتاری' کے ایک تاریخی اور نایاب ایڈیشن کی قیمت پوچھی تو وہ پاکستانی روپے میں تقریباً ایک لاکھ روپے تھے۔ یہاں رکھی ہوئی کتب کئی کئی لاکھ کی تھیں مگر دیگر عام دکانوں پر معاملہ اس سے مختلف اور انتہائی سستا تھا۔

جاپان کے کتب بازار میں **80** فیصد کتابیں جاپانی زبان میں تھیں

ساتھ ہی میں نے اپنے جاپانی اور پاکستانی دوستوں کے ہمراہ ایک چینی مسلم ریسٹورنٹ پر 'حلال رامین' کھایا جو عموماً طور پر جاپان کی مشہور ترین ڈش ہے مگر اس میں جو گوشت شامل ہوتا ہے وہ حلال نہیں ہوتا لیکن اس چینی ریسٹورنٹ نے یہ معاملہ بھی بخوبی حل کر دیا۔ سستے داموں پرانی کتابیں ملنا اور حلال رامین کھانا ایک ایسی خوشی تھی جو ہم پر کئی دن طاری رہے گی۔

حرف آخر

دوستوں جاپان میں گزرتے دنوں کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے جس میں ہم آپ کو بہت کچھ بتائیں گے۔ جاپان دنیا کے چند ایسے ممالک میں سے ایک ہے جو بیک وقت روایتی اور جدید ملک ہے۔ دونوں تہذیبوں کا سنگم اگر کہیں ملتا ہے تو وہ صرف جاپان ہے۔ ابھرتے سورج کی یہ سرزمین جہاں حیرت زدہ ہونے کو کافی کچھ ہے۔ تھوڑا انتظار فرمائیے، اگلی اقساط میں آپ کو ان مزید نت نئی حیرتوں سے متعارف کرواؤں گا جن سے اس ملک کے حسن کا مزید حسن بیاں ہوگا۔ بقول احمد ندیم قاسمی،

صرف اس شوق میں پوچھی ہیں ہزاروں باتیں
میں ترا حسن ترے حسن بیاں تک دیکھوں

یمن میں آئل پورٹ پر امریکی حملوں میں کم از کم
38 افراد شہید، 102 زخمی

یمن میں بندرگاہ پر امریکی حملوں میں کم ازکم 38 افراد شہید ہو گئے، امریکا نے خبردار کیا ہے کہ حوثیوں نے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملے بند نہ کیے تو وہ حوثیوں کے خلاف حملے جاری رکھے گا۔خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق حوثیوں کے زیر انتظام ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ جمعرات کو یمن میں آئل پورٹ پر امریکی حملوں میں کم ازکم 38 افراد شہید ہو گئے، جو امریکا کی جانب سے ایران کے حمایت یافتہ عسکریت پسندوں پر اب تک کے مہلک ترین حملوں میں سے ایک ہیں۔امریکا نے متنبہ کیا ہے کہ اگر حوثیوں نے بحیرہ احمر کے جہازوں پر حملے بند نہیں کیے تو وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد مشرق وسطیٰ میں اپنے سب سے بڑے فوجی آپریشن میں بڑے پیمانے پر ہونے والے حملوں کو نہیں روکے گا۔'المسیرہ ٹی وی' کا کہنا ہے کہ جمعرات کو ایندھن کی مغربی بندرگاہ راس عیسیٰ پر ہونے والے حملوں میں 102 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جس کے بارے میں امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد حوثی عسکریت پسند گروپ کے لیے ایندھن کا ایک ذریعہ ختم کرنا ہے۔رائٹرز کی جانب سے حوثیوں کی ہلاکتوں کی تعداد اور ان کے اپنے تخمینے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ ان کے پاس حملوں کے ابتدائی اعلان کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ جو اپنے ہم وطنوں کا استحصال کر رہے ہیں اور انہیں شدید تکلیف پہنچا رہے ہیں'۔نومبر 2023 سے اب تک حوثی باغیوں نے آبی گزرگاہ سے گزرنے والے بحری جہازوں پر درجنوں ڈرون اور میزائل حملے کیے ہیں

فلپائنی پانیوں میں 'چینی نشانات' والے 5 ڈرونز ملے۔فلپائنی بحریہ

۔فلپائنی بحریہ کے ایک اہلکار نے منگل کو بتایا کہ فلپائن کے پانیوں سے برآمد ہونے والے ممکنہ چینی نژاد پانچ آبی ڈرون تجارتی اور فوجی ایپلی کیشنز بشمول "پانی کے اندر جنگ" کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، جن میں چائنا ٹیلی کام سم کارڈ اور چین کی دفاعی صنعت سے جڑے پرزے ملے ہیں۔ان میں سے تین ڈرون پچھلے سال برآمد ہوئے تھے اور باقی دو 2022 میں پائے گئے تھے، یہ سبھی مقامی ماہی گیروں کے ذریعہ فلپائن کے شمالی اور جنوبی پانیوں میں بحریہ کے اسٹریٹجک چوکی کے طور پر بیان کیے گئے علاقوں میں تھے۔منگل کو ایک پریس بریفنگ کے دوران، فلپائنی بحریہ کے ترجمان ریئر ایڈمرل رائے ونسنٹ ٹرینیڈاڈ نے ڈرونز کے بارے میں مقامی اور غیر ملکی ماہرین کی تحقیقات کے بارے میں بتایا۔انہوں نے کہا کہ اگست میں کلیان جزیرے سے برآمد ہونے والا ایک ڈرون فرانزک تجزیہ کاروں کے لیے خاص دلچسپی کا حامل تھا کیونکہ یہ "سب سے زیادہ برقرار" تھا اور اس میں چائنا ٹیلی کام کا سم کارڈ تھا۔ڈرون کے ذریعے جمع کی گئی معلومات ریاضی کے اعداد و شمار پر مرکوز ہے۔ یہ پانی کے اندر؟ واز کے پھیلاؤ کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کرتی ہے۔ یہ تمام معلومات تجارتی طور پر سائنسی تحقیق، علمی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں، لیکن فوجی استعمال کے لیے ان کا دوہرا استعمال بھی ہوتا ہے۔سم کارڈ کے فرانزک کی بنیاد پر، آخری رابطہ جو اس کا سرزمین چین میں ہوا تھا۔ٹرینیڈاڈ نے ایشیا میں اس ہفتے کے ایک سوال کے جواب میں کہا کبھارے پاس صرف یہی معلومات ہیں۔"انہوں نے کہا کہ یہ تیسرا ڈرون، جیسا کہ 2022 میں Ilocos ،Pasuquin Norte سے برآمد ہونے والے پہلے ڈرون میں صوتی ویکٹر سینسرز تھے۔انہیں ڈیزائن کیا گیا تھا کہ بازیافت نہ کیا جائے۔صوتی سینسر سمندری ٹیکنالوجی میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں، بشمول پانی کے اندر نیویگیشن اور نگرانی میں۔ انجینئرنگ ٹیکنالوجی اور سائنس میں جدیدیت کے بین الاقوامی تحقیقی جریدے میں 2024 کے مطالعے کے مطابق اس طرح کے سینسرز جہازوں، آبدوزوں اور سمندری زندگی کا پتہ لگانے کے ساتھ ساتھ سمندری فرش کی نقشہ سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ٹرینیڈاڈ نے کہا کہ تمام ڈرونز پر چینی نشانات تھیں، لیکن تیسرا بغیر پائلٹ ڈرون اس کے سینسرز کے لیے کھڑا تھا جو چالکتا، درجہ حرارت اور گہرائی کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس کے اندرونی اجزاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ٹرینیڈاڈ نے کہا کہ تمام ڈرونز پر چینی نشانات تھیں، لیکن تیسرا بغیر پائلٹ ڈرون اس کے سینسرز کے لیے کھڑا تھا جو چالکتا، درجہ حرارت اور گہرائی کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس کے اندرونی اجزاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے انفیکر یلڈ چپس کو جراثیم سے پاک کیا گیا تھا یا خراب کردیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس کے اندرونی اجزاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے انفیکر یلڈ چپس کو جراثیم سے پاک کیا گیا تھا

.پیوٹن کا دوٹوک مؤقف
اسرائیل فلسطین تنازع کا واحد حل فلسطینی ریاست کا قیام ہے

روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے ایک بار پھر فلسطینی ریاست کے قیام کو اسرائیل فلسطین تنازع کا واحد اور پائیدار حل قرار دیا ہے۔ یہ بیان انہوں نے ماسکو میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کے ساتھ ملاقات کے دوران دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دونوں رہنماؤں کی ملاقات میں دو ارب ڈالر سے زائد مالیت کے دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدوں پر دستخط بھی کیے گئے۔قطری امیر نے بھی فلسطینی ریاست کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے کہا کہ آزاد فلسطینی ریاست کے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن کا خواب ممکن نہیں۔ اس کے علاوہ دونوں رہنماؤں نے شام کو ایک خودمختار، متحد ریاست بنانے کی مشترکہ کوششوں پر بھی اتفاق کیا۔ یاد رہے کہ روسی صدر پہلے بھی غزہ جنگ بندی کے دوران رہائی پانے والے یرغمالیوں سے ملاقات میں حماس کی حکمت عملی کی تعریف کر چکے ہیں، جس پر عالمی سطح پر مختلف ردعمل سامنے آ چکے ہیں۔

حماس غزہ جنگ کے خاتمے اور قید فلسطینیوں کے بدلے تمام یرغمالی رہائی کیلئے رضامند

فلسطینی مزاحمتی تنظیم 'حماس' کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اسرائیل کی عبوری جنگ بندی کی پیش کش کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حماس، غزہ میں تنازع کے خاتمے اور اسرائیل میں قید فلسطینیوں کے بدلے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کے تبادلے کے لیے ایک جامع معاہدہ چاہتی ہے۔خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی ایک

اسرائیلی حملے میں بازو کھونے والے فلسطینی لڑکے کی تصویر نے 'ورلڈ پریس فوٹو آف دی ایئر' ایوارڈ جیت لیا

غزہ پر اسرائیلی حملے کے دوران دونوں بازو کھو دینے والے 9 سالہ فلسطینی لڑکے کی دلخراش تصویر نے 2025 کا ورلڈ پریس فوٹو آف دی ایئر ایوارڈ جیت لیا۔عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق نیویارک ٹائمز کے لیے فوٹوگرافر سمر ابوالعوف کی کھینچی گئی یہ تصویر کم سن محمود عجور کی ہے، جسے گزشتہ سال ایک دھماکے میں ایک بازو کٹ جانے اور دوسرا مسخ ہو جانے کے بعد دوحہ منتقل کیا گیا تھا۔سمر ابوالعوف نے اس بارے میں کہا کہ محمود کی والدہ نے مجھے جو سب سے مشکل بات بتائی وہ یہ تھی کہ جب محمود کو پہلی بار احساس ہوا کہ اس کے بازو کاٹ دیے گئے ہیں، تو اس نے سب سے پہلا جملہ جو اس سے کہا وہ یہ تھا کہ 'میں آپ کو کیسے گلے لگا پاؤں گا؟' سمر ابوالعوف کا تعلق بھی غزہ سے ہے اور انہیں خود دسمبر 2023 میں وہاں سے نکالا گیا تھا، اب وہ دوحہ میں مقیم شدید زخمی فلسطینیوں کی تصویر کشی کرتی ہیں۔ ورلڈ پریس فوٹو کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر جومانہ الزین خوری نے کا کہنا تھا 'یہ ایک خاموش تصویر ہے جو بہت کچھ کہتی ہے، یہ ایک لڑکے کی کہانی بیان کرتی ہے، لیکن ایک وسیع جنگ کی بھی داستان سناتی ہے جس کے اثرات نسلوں تک باقی رہیں گے'۔ جیوری نے تصویر کی 'مضبوط ساخت اور روشنی کے بہترین استعمال' اور اس کے فکر انگیز موضوع، خاص طور پر محمود عجور کے مستقبل کے بارے میں اٹھنے والے سوالات کی تعریف کی۔ جیوری نے بتایا کہ لڑکا اب اپنے پیروں سے فون پر گیمز کھیلنا، لکھنا اور دروازے کھولنا سیکھ رہا ہے۔ ورلڈ پریس فوٹو کے منتظمین نے ایک بیان میں کہا، 'محمود کا خواب سادہ ہے: وہ مصنوعی اعضاء لگوانا چاہتا ہے اور اپنی زندگی دوسرے بچوں کی طرح گزارنا چاہتا ہے'۔ جیوری نے دوسرے نمبر کے انعام کے لیے دو تصاویر کا بھی انتخاب کیا۔ پہلی تصویر، جس کا عنوان 'ایمازون میں خشک سالی' ہے، جسے پانوس پچھرز اور برتھا فاؤنڈیشن کے لیے مسوک تولٹے نے کھینچا ہے، ایمازون میں ایک خشک دریا کے کنارے پر ایک شخص کو دکھاتی ہے جو ایک ایسے گاؤں تک سامان لے جا رہا ہے جہاں کبھی کشتی کے ذریعے رسائی ممکن تھی۔ دوسری تصویر، 'نائٹ کراسنگ' ہے جسے گیٹی امیجز کے لیے جان مور نے کھینچا ہے، جس میں امریکا۔میکسیکو سرحد عبور کرنے کے بعد سرد بارش کے دوران چینی مہاجرین کو آگ کے پاس اکٹھے ہوتے دکھایا گیا ہے۔ جیوری نے دنیا بھر کے 3778 فوٹو جرنلسٹوں کی 59320 تصاویر میں سے 42

انعام یافتہ تصاویر کا انتخاب کیا۔فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے فوٹوگرافروں کو علاقائی انعام کے لیے چار بار منتخب کیا گیا، یہ تعداد کسی بھی دوسری تنظیم سے زیادہ ہے۔ نیروبی میں مقیم لوئس ٹاٹو نے افریقا کے خطے کے لیے اسٹوریز کے زمرے میں کینیا کی نوجوانوں کی بغاوت کی تصاویر کے انتخاب پر انعام حاصل کیا۔ جیروم بروئیلٹ نے ایشیا پیسیفک اور اوشیانا کے سنگلز کے زمرے میں سرفر گیبریل مدینہ کی بظاہر لہروں کے اوپر تیرتی ہوئی اپنی مشہور تصویر کے لیے انعام جیتا۔ کلیرنس سفر وئے نے شمالی اور وسطی امریکا کی اسٹوریز کے زمرے میں ہیٹی میں گینگ کے بحران کی اپنی کوریج پر انعام پایا۔ آخر میں، ایٹلسلو کنہانے جنوبی امریکا کے سنگلز کے زمرے میں برازیل کے ساگاڈو فیلو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پھنسے ہوئے بوئنگ 727-200 کی اپنی تصویر پر انعام حاصل کیا۔

سعودی وزیر دفاع کا دورہ ایران، آیت اللہ خامنہ ای کو شاہ سلمان کا پیغام پہنچایا

سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات کی ہے، اور انہیں شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا پیغام پہنچایا ہے۔عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایرانی سرکاری میڈیا کے حوالے سے بتایا ہے کہ سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان جمعرات کو وفد کے ہمراہ ایران پہنچے، اور انہوں ای کو پہنچایا تاہم پیغام کی تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔واضح رہے کہ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکا کے دوران ایرانی ایٹمی پروگرام پر مذاکرات کا دوسرا دور روم میں منعقد ہو رہا ہے۔ایرانی سرکاری میڈیا نے ملاقات میں خامنہ ای کے حوالے سے کہا، 'ہمارا عقیدہ ہے' راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے برسوں کی کشیدگی کے بعد 2023 میں چین کی ثالثی میں طے پانے والے ایک معاہدے کے بعد سفارتی تعلقات بحال کیے تھے۔سعودی عرب نے ہفتے کے روز سرکاری خبر رساں ایجنسی کی جانب سے شائع ایک بیان میں امریکا کے ساتھ ایران کے جوہری مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ علاقائی اور بین الاقوامی

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر ۔ تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 28-04-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر اتو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
16-04-2025 کو 18.01 بجے	24-04-2025	08-05-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	03-2025-26 ADEN-II-ASR	بھارتیہ ریلوے پر ڈیڈ یکیڈ فریٹ کوریڈور فیڈر روٹس کیلئے 52 کلو گرام پیچ کے اپ گریڈیشن کے سلسلے میں لدھیانہ۔ گوئند وال صاحب سیکشن پر برج نمبر 63 اپ لائن پر موجود 963 سٹیل چینل سلیپروں کو ایچ بیم سلیپروں کے ساتھ بدلنے کیلئے باقی کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آخری ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1,39,80,757.79/-	2,19,900.00/-	60 دن	12 مہینے

اس نوعیت کا کام: "ٹرنگ ٹریک میں چینل سلیپروں کی تعمیر اور بچھانا۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کی گئی کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گی۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوں گے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 03/-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ 17-04-2025

1166/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سائنس دانوں نے دوسرے سیارے پر زندگی کی موجودگی کے مضبوط ترین شواہد دریافت کر لیے

سائنس دانوں نے ہمارے نظام شمسی سے باہر ممکنہ زندگی کے اب تک کے مضبوط ترین اشارے حاصل کیے ہیں، اور ایک سیارے کے ماحول میں ایسی گیسوں کے کیمیائی اثرات کا پتا لگایا ہے جو زمین پر صرف حیاتیاتی عمل کے ذریعے پیدا ہوتی ہیں۔عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف کیمبرج کے انسٹیٹیوٹ آف آسٹرونومی کے ماہرین نے جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کی مدد سے K2-18b نامی سیارے کی فضا میں ڈائی میتھائل سلفائیڈ (ڈی ایم ایس) اور ڈائی میتھائل ڈی سلفائیڈ (ڈی ایم ڈی ایس) نامی گیسوں کا سراغ لگایا ہے، یہ گیسیں زمین پر جاندار اجسام، بنیادی طور پر سمندری فائٹو پلانکٹن (الجی) پیدا کرتے ہیں۔ محققین نے کہا کہ اس سے پتا چلتا ہے کہ اس سیارے پر خردبینی شکل میں زندگی موجود ہوسکتی ہے، تاہم انہوں نے زور دیا کہ وہ اس سیارے پر جاندار اجسام کی دریافت کا اعلان نہیں کر رہے بلکہ ایک ممکنہ بایو سگنیچرز (حیاتیاتی عمل) کا اشارہ ملنے کا اعلان کر رہے ہیں۔سائنس دانوں نے مزید کہا کہ ان نتائج کو احتیاط سے دیکھنے اور مزید مشاہدات کی ضرورت ہے۔یونیورسٹی آف کیمبرج کے انسٹیٹیوٹ آف آسٹرونومی کے ماہر فلکیات نکو مدھوسودھن نے کہا، جو آسٹرونومیکل جرنل لیٹرز میں شائع ہونے والی تحقیق کے سرکردہ مصنف ہیں، یہ ایک غیر زمینی دنیا پر ملنے والے اولین اشارے ہیں جو ممکنہ طور پر آباد ہے۔نکو مدھوسودھن نے کہا کہ یہ نظام شمسی سے باہر زندگی کی تلاش میں ایک تبدیلی کا لمحہ ہے، جہاں ہم نے یہ ثابت کیا ہے کہ موجودہ سہولیات کے ساتھ ممکنہ طور پر قابل رہائش سیاروں میں بایو سگنیچرز کا پتا لگانا ممکن ہے۔نکو مدھوسودھن کا کہنا تھا کہ K2-18b زمین سے 8.6 گنا زیادہ کمیت رکھتا ہے اور اس کا قطر ہمارے سیارے سے تقریباً 2.6 گنا بڑا ہے، یہ اپنے ستارے کے گرد 'قابل رہائش زون' میں مدار میں گھومتا ہے (قابل رہائش ایک ایسا فاصلہ جہاں سیارے کی سطح پر مائع پانی، جو زندگی کے لیے ایک اہم جزو ہے، موجود ہوسکتا ہے)ہائی سیئن ورلڈ 1990 کی دہائی سے ہمارے نظام شمسی سے باہر تقریباً 5800 سیارے، جنہیں ایگزوپلینیٹس کہا جاتا ہے، دریافت کیے جا چکے ہیں۔ سائنسدانوں نے ہائی سیئن ورلڈ نامی ایگزوپلینیٹس کے وجود کا نظریہ پیش کیا ہے، جو مائکروآرگنزم کے لیے قابل رہائش مائع پانی کے سمندر سے ڈھکے ہوئے ہیں اور ہائیڈروجن سے بھرپور

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید نذیر شاہ ولد سید حسین ساکنہ موضع تانترے پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود شاہینہ نذیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع تانترے پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود شاہینہ نذیر مورخہ 24/03/2006 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مظفر حسین پرہ ولد مرحوم غلام حسن پرہ ساکنہ موضع نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد وراثت انتقال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر طذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع نوری پورہ (مالموہ) میں موجود ہے اور تاحال بھی بھی وہ طذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل کا والد مسمی غلام حسن پرہ پسر غلام رسول پرہ مورخہ 01/01/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد وراثت انتقال اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	ساکنہ
مظفر حسین پرہ پسر مرحوم غلام حسن پرہ	۵۴	سرکاری ملازم	پسر	نوری پورہ (مالموہ)
الطاف حسین پرہ پسر۔۔۔	۵۴	سرکاری ملازم	پسر	
ریاض احمد پرہ پسر۔۔۔	۴۴	۔۔۔	۔۔۔	
زمرودہ بیگم دختر مرحوم غلام حسن پرہ	۵۸	گھریلو کام	دختر	
روحینہ بانو دختر۔۔۔	۳۷	۔۔	۔۔۔	
مسماۃ خانم زوجہ مرحوم غلام حسن پرہ	۷۴	عمر رسیدہ	زوجہ	

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

افغانستان میں اسلحہ چھوڑنا سنگین فوجی کوتاہی تھی، پاکستان کے خلاف استعمال بند ہو، امریکی عہدیدار

امریکی سیکرٹ سروس کے سابق رکن نے افغانستان میں چھوڑے ہوئے امریکی اسلحے کا پاکستان کے خلاف استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تسلیم کیا ہے کہ انخلا کے وقت اسلحہ ساتھ نہیں لے جانا سنگین فوجی کوتاہی تھی۔امریکی سیکرٹ سروس کے سابق رکن بیری رچرڈ ڈونا ڈیو نے کہا ہے کہ امریکی اسلحہ افغانستان میں چھوڑنا غلط فیصلہ تھا، یہ اسلحہ بلیک مارکیٹ میں جانے پر تشویش ہے اور دہشت گرد یہ اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کے لیے کردار ادا کر سکتا ہے اور افغان حکومت سے بات چیت اور یقین دہانیاں بھی حاصل کر سکتا ہے۔امریکی سیکرٹ سروس کے سابق رکن بیری رچرڈ ڈونا ڈیو نے ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ امریکا کے افغانستان میں چھوڑے گئے اسلحہ کا استعمال بند ہونا چاہیے، افغان طالبان امریکا کے رہ جانے والے اسلحہ کی فروخت پر قابو پائیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد جدید اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال کر رہے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ یہ اسلحہ غیر ضروری افراد کے ہاتھ لگے، امریکی اسلحہ افغانستان میں چھوڑنا ایک غلط فیصلہ تھا تاہم ٹرمپ حکومت امریکی اسلحہ کے بارے میں بہتر فیصلہ کر رہی ہے۔ بیری رچرڈ ڈونا ڈیو نے کہا کہ طالبان کو امریکی حکومت کے فیصلے سنجیدگی سے لینا ہوں گے، امریکی اسلحے کے بلیک مارکیٹ میں جانے پر تشویش ہے، بہت سے سوالات ابھی جواب کے منتظر ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکا میں پالیسی سازوں کو تشویش ہے کہ افغانستان میں اسلحہ کیسے رہ گیا؟ امریکی اسلحہ افغان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو خطے اور پاکستان سمیت تمام ہمسایہ ممالک کے تحفظ کے لیے دیا گیا تھا لیکن انخلا کے وقت اسلحہ ساتھ نہ لے جانا ایک سنگین فوجی کوتاہی تھی۔امریکی سیکرٹ سروس کے سابق رکن نے کہا کہ صدر ٹرمپ علاقے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں، ان کی پالیسیاں پاکستان کے مفاد میں ہیں، صدر ٹرمپ نے حال ہی میں ایک مطلوب دہشت گرد کی حوالگی پر پاکستان کی ستائش کی۔انہوں نے کہا کہ دنیا ایک اور نائن الیون کی متحمل نہیں ہوسکتی، افغانستان ہو یا امریکا، برے لوگ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں، پاکستان اچھا کام کر رہا ہے، پاکستان بہت سے معاملات میں امریکا کی مدد بھی کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ امن کے لیے پاکستان خطے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، پاکستان افغان رجیم سے بات چیت اور امن کے لیے یقین دہانیاں لے سکتا ہے، دونوں ممالک مل کر دہشت گردی سمیت دیگر برائیوں کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ پاکستان اچھا کام کر رہا ہے، پاکستان بہت سے معاملات میں امریکا کی مدد بھی کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ امن کے لیے پاکستان خطے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، پاکستان افغان رجیم سے بات چیت اور امن کے لیے یقین دہانیاں لے سکتا ہے، دونوں ممالک مل کر دہشت گردی سمیت دیگر برائیوں کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

وژن اور کامیابی

وسیع وژن کے ساتھ روایت سے ہٹ کر سوچنا اور بدلتے رجحانات کے مطابق فیصلہ کرکے کامیابی حاصل کی جاسکتی ھے

تحریر۔۔۔۔
سالار سلیمان

یہ 2014 کی بات ھے جب مائیکروسافٹ بربادی کے دھانے پر تھا۔ اس کی سافٹ ویئر کی دنیا پر قائم حکمرانی کا تخت سرک رہا تھا۔ کمپنی نے اس سے کچھ وقت پہلے نوکیا کو خریدا تھا اور یہ 7 ارب ڈالر سے زائد کی ڈیل تھی۔ یہ ڈیل توقعات کے بالکل برعکس تھی، نوکیا تھا کہ اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو رہا تھا۔

دنیا بہت تیزی سے بدل رہی تھی اور یہ وہ وقت تھا جب ایپل، ایمازون اور گوگل اسٹاک مارکیٹ میں راج کر رہے تھے۔ اگر کوئی کمپنی نیچے جا رہی تھی تو وہ مائیکروسافٹ تھی۔ صرف سرمایہ کاروں کا ہی نہیں بلکہ کمپنی کے اندر بیٹھے فیصلہ ساز لوگوں کا اعتماد بھی متزلزل تھا۔ اس پر انہوں نے بالآخر کمپنی میں بڑے ردوبدل کا فیصلہ کیا۔ مائیکروسافٹ نے اپنا سی ای او بدل دیا۔ بورڈ نے ستیا نڈال نامی ایک گمنام انسان کو اس کمپنی کا سی ای او مقرر کیا۔

ستیا نڈال مائیکروسافٹ میں نرم گفتگو کرنے والا انجینئر تھا جو کمپنی کے اندر سے ترقی کرتے ہوئے بالآخر سی ای او بنا تھا۔ ستیا کے سوچنے اور آگے بڑھنے کی صلاحیت دیگر سب سے منفرد تھی۔ اس کے ذہن میں وہ ہوتا تھا جو کمپنی میں کسی کے بھی ذہن میں نہیں ہوتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ اس فیصلہ کن موڑ پر بورڈ کی نگاہ انتخاب ستیا نڈال پر ٹھہری۔

ستیا کے سی ای او بننے سے پہلے مائیکروسافٹ کا بزنس ماڈل بہت سادہ تھا۔ یہ سافٹ ویئرز بناتے تھے اور انہیں مارکیٹ میں بیچتے تھے۔ مائیکروسافٹ ونڈوز اور آفس کی کمائی کی کمپنی کیلیے کافی ہوتی تھی۔ باقی سافٹ ویئر ایک سائیڈ پر اور ان دو سافٹ ویئرز کی سالانہ فروخت ہی کئی بلین ڈالرز ہوتی تھی۔ ایسا کئی دہائیوں سے ہو رہا تھا اور چونکہ کمپنی کا بنیادی کام ہی سافٹ ویئر فروخت کرنا تھا لہٰذا اس ماڈل کو کسی نے بھی چھیڑنے کی ہمت نہیں کی تھی۔

لیکن 2008 کے فنانشل کرائسز نے دنیا کو بدلنا شروع کر دیا تھا۔ موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بعد اب پی سی اس طرح سے کارآمد نہیں تھے جیسا کہ یہ ماضی میں ہوتے تھے۔ دوسری جانب انڈروائیڈ سمیت کئی اوپن سورس سافٹ ویئرز نے بھی مائیکروسافٹ کو مارکیٹ میں ٹکر دینا شروع کر دی تھی۔ یہاں یہ سوال تھا کہ اگر کمپنی کو پیسہ ونڈوز اور آفس نے کما کر دینا ہے تو باقی سافٹ ویئرز اور انجینئرز کی فوج کا کیا فائدہ ہے؟ اس سے اگلا سوال یہ بھی تھا کہ کمپنی اگلے 5 سال میں کتنا سافٹ ویئر بیچ لے گی؟

اب دنیا کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی جانب شفٹ ہو رہی تھی اور ستیا سے پہلے اس کی طرف دیکھنے کے بجائے مائیکروسافٹ نے ایک احمقانہ فیصلہ کرتے ہوئے ونڈوز فون مارکیٹ میں متعارف کروائے جو کہ بڑی طرح سے فیل ہوگئے۔ یہ وہ وقت تھا جب بلیک بیری اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے پٹ چکا تھا، نوکیا کو مائیکروسافٹ خرید چکا تھا اور دنیا پر مقابلہ ایپل اور انڈروائیڈ میں چل رہا تھا۔ حتیٰ کہ کمپنی کے فیصلہ سازوں کو دیوار پر لکھا نظر آنے لگا تھا مائیکروسافٹ کا انجام بھی آئی بی ایم، نوکیا اور بلیک بیری سے مختلف نہیں ہے۔

ستیا کی سوچ منفرد تھی۔ اس نے آتے ساتھ ہی کلاؤڈ کمپیوٹنگ میں بھاری سرمایہ کاری کا حکم دیا۔ یہ کئی ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری تھی اور یہ وہ فیصلہ تھا جس نے اصل میں مائیکروسافٹ کو نہ صرف دیوالیہ ہونے سے بچایا بلکہ اس کو 3 کھرب ڈالر کے ایمپائر میں بدل دیا۔ ستیا کے وژن نے دیوالیہ ہوتی کمپنی کو دوبارہ سے نامور اور منافع بخش کمپنیوں کی فہرست میں لا کھڑا کیا تھا۔

ستیا نے آزور میں بھاری سرمایہ کاری کی۔ اس نے مائیکروسافٹ آفس کو سبسکرپشن کی بنیاد پر 345 میں بدل دیا۔ اس نے اپنے حریفوں یعنی ایپل اور لینکس سمیت کئی ایک سے تجارتی معاہدے اور شراکت داری کی۔ ان تمام ہی فیصلوں کے نتائج پہلے ہی سال کی بیلنس شیٹ میں نظر آنا شروع ہوگئے۔ آج مائیکروسافٹ کلاؤڈ کمپوٹنگ، آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور انٹرپرائز سافٹ ویئر میں دوبارہ سے صف اول میں شامل ہو چکا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ستیا نے لنکڈ اِن کو 2014 میں 24 ارب ڈالر میں خریدا اور یہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی پروفیشنل ویب سائٹ ہے۔ اس نے گٹ ہب کو 2018 میں ساڑھے 7 ارب ڈالر میں خریدا۔ اس نے ایکٹیویشن بلیذارڈ کو 2023 میں 48 ارب ڈالر میں خریدا اور اوپن اے آئی میں سب سے بڑا حصہ دار بن گیا۔ ستیا یہاں ہی نہیں رکا بلکہ اس نے گوگل، لینکس اور ایپل کے ساتھ بھی شراکت داری میں کام شروع کر دیا۔ ان تمام فیصلوں نے کمپنی کو محفوظ بنا دیا۔

اس تمام کہانی میں سیکھنے کی جو باتیں ہیں، وہ میں یہاں لکھ دیتا ہوں کہ اگر کسی نوجوان نے کچھ سیکھنا ہو تو وہ باآسانی سیکھ لے۔ پہلی بات یہ کہ زندگی میں وژن کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ستیا کی طرح وژن واضح ہے تو ڈوبتی ہوئی کمپنی ایک دہائی میں 3 کھرب ڈالر تک جاسکتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ تبدیل ہوتے رجحانات کو نظر انداز کرنا اور اپنے ہی ڈبے میں بند رہنا انسان کو کھوکھلا کر سکتا ہے اور بڑی بڑی کمپنیوں کے دروازے پر تالے لگوا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں بلیک بیری کی مثال سب کے سامنے ہے۔

اس کے بعد یہ کہ بزنس جائنٹس بھی غلطی کر سکتے ہیں، نقصان لے سکتے ہیں۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ کتنا جلدی غلطی سے سیکھ کر آپ اصلاح کرتے ہیں۔ پھر، کاروبار میں شراکت داری زیادہ کارآمد حکمت عملی ہے۔ جیسا کہ ستیا نے اپنے حریفوں کے ساتھ شراکت داری کر کے ان مخصوص میدانوں میں مقابلے بازی کی گیم ہی ختم کر دی۔

ایک اہم بات کہ بدلتے رجحانات میں پیسہ کمانے کے طریقے بھی بدل چکے ہیں۔ آج مائیکروسافٹ اصل میں آفس سے سالانہ بنیادوں پر پیسہ کماتا ہے۔ پہلے ایک مرتبہ سافٹ ویئر بیچ دیا تو بیچ دیا والی بات تھی۔ اس بزنس ماڈل کو سبسکرپشن میں بدلنے کی وجہ سے کمپنی اس سے بھی اربوں ڈالر کما رہی ہے۔ آج مائیکروسافٹ کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور اے آئی سے بھی سالانہ بنیادوں پر اربوں ڈالر کماتا ہے۔

اس کے بعد ایک اور حکمت عملی مستقبل بینی ہے۔ ستیا کو لنکڈ اِن سمیت کئی ایک میں مستقبل نظر آیا تو اس نے ان کے مقابلے میں مکھی پر مکھی مارنے کے بجائے ان ویب سائٹس کو ہی خرید لیا اور پھر وہاں سے بھی کمپنی کو منافع ملنے لگا۔ اس پوری کہانی میں بنیادی طور پر سیکھنے کی باتوں میں سے روایتی سوچ سے ہٹ کر سوچنا، تبدیلی کو قبول کرنا، بدلتے رجحانات کا درست مطالعہ کرنا اور پھر اُن کے مطابق فیصلہ لینا شامل ہیں اور سب سے بڑھ کر وسیع وژن کا ہونا ہے۔

اگر ستیا بھی روایتی طریقہ کار اپناتا اور محدود وژن کے ساتھ ہی رہنے کو ترجیح دیتا تو یقین کیجیے آج مائیکروسافٹ بھی ماضی کی داستان بن چکا ہوتا۔ میری رائے میں ستیا بھی ایک کیس اسٹڈی ہے جس سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔ اس تمام کہانی میں سیکھنے کی جو باتیں ہیں، وہ میں یہاں لکھ دیتا ہوں کہ اگر کسی نوجوان نے کچھ سیکھنا ہو تو وہ باآسانی سیکھ لے۔ پہلی بات یہ کہ زندگی میں وژن کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ستیا کی طرح وژن واضح ہے تو ڈوبتی ہوئی کمپنی ایک دہائی میں 3 کھرب ڈالر تک جاسکتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ تبدیل ہوتے رجحانات کو نظر انداز کرنا اور اپنے ہی ڈبے میں بند رہنا انسان کو کھوکھلا کر سکتا ہے اور بڑی بڑی کمپنیوں کے دروازے پر تالے لگوا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں بلیک بیری کی مثال سب کے سامنے ہے۔

اس کے بعد یہ کہ بزنس جائنٹس بھی غلطی کر سکتے ہیں، نقصان لے سکتے ہیں۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ کتنا جلدی غلطی سے سیکھ کر آپ اصلاح کرتے ہیں۔ پھر، کاروبار میں شراکت داری زیادہ کارآمد حکمت عملی ہے۔ جیسا کہ ستیا نے اپنے حریفوں کے ساتھ شراکت داری کر کے ان مخصوص میدانوں میں مقابلے بازی کی گیم ہی ختم کر دی۔

ایک اہم بات کہ بدلتے رجحانات میں پیسہ کمانے کے طریقے بھی بدل چکے ہیں۔ آج مائیکروسافٹ اصل میں آفس سے سالانہ بنیادوں پر پیسہ کماتا ہے۔ پہلے ایک مرتبہ سافٹ ویئر بیچ دیا تو بیچ دیا والی بات تھی۔ اس بزنس ماڈل کو سبسکرپشن میں بدلنے کی وجہ سے کمپنی اس سے بھی اربوں ڈالر کما رہی ہے۔ آج مائیکروسافٹ کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور اے آئی سے بھی سالانہ بنیادوں پر اربوں ڈالر کماتا ہے۔

اس کے بعد ایک اور حکمت عملی مستقبل بینی ھے۔ ستیا کو لنکڈان سمیت کئی ایک میں مستقبل نظر آیا تو اس نے ان کے مقابلے میں مکھی پر مکھی مارنے کے بجائے ان ویب سائٹس کو ھی خرید لیا اور پھر وھاں سے بھی کمپنی کو منافع ملنے لگا۔ اس پوری کھانی میں بنیادی طور پر سیکھنے کی باتوں میں سے روایتی سوچ سے ھٹ کر سوچنا، تبدیلی کو قبول کرنا، بدلتے رجحانات کا درست مطالعہ کرنا اور پھر اُن کے مطابق فیصلہ لینا شامل ھیں اور سب سے بڑھ کر وسیع وژن کا ھونا ھے۔

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جارہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، نا گہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں ۔ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکڑ، طبی عملہ و نیم طبی عملہ کی لا پرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لا پرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسنیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسنیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتً وفوقتً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اِسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پرضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں۔وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اِس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتناہ نہیں رکھنا چاہئے ۔یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے ۔ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلا قمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تا کہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

چین، روس سے لاحق خطرات:
کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'

رپورٹ میں ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر اوٹانمس ویپنز سسٹمز یعنی خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو **2030** میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جا چکا ہے کہ اگر چین آنے مصنوعی ذہانت والے نظاموں کو تیزی سے اپنا لے تو 'امریکہ آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے'، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لمبے عرصے سے محکم? دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔'رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگو ردم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔اگرچہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر 'اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔' تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جو ہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

'ذہانت کا خروج'

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔کمیشن نے مارچ **2019** میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی **2026** تک دگنی یعنی **32** ارب ڈالر کی جانے چاہیے۔رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تا کہ چین سے 'برین ڈرین' یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جا سکے۔اگرچہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹا گون یعنی محکم? دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا **10** ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم انٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں سیمی کنڈکٹرز کی صنعت کے از سر نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے **27** ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ **2025** تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا **70** فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹو لیتھوگرافی آلات کا تقریباً **90** فیصد خرید لیا ہے۔تاہم یہ مشینیں صف اوّل کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI

BEFORE THE HON`BLE FINANCIAL COMMISSIONER AT SRINAGAR

In the case of:
1. ABDUL RASHID
2. MUSHTAQ AHMAD
SONS OF ABDUL REHMAN DAR R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
3. MST HAMEEDA W/O MOHAMMAD YOUSUF D/O ABDUL REHMAN R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
4. NASIR ISMAIL
5.NADEEM ISMAIL
S/O,S OF MOHAMMAD ISMAIL
6.GOUSIA ISMAIL D/O MOHAMMAD ISMAIL
7. MST MEHMOODA Wd/O MOHAMMAD ISMAIL ALL R/O OF KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI

BEFORE THE HON`BLE DIVISIONAL COMMISSIONER KASHMIR AT SRINAGAR

In the case of:
1 ABDUL RASHID
2. MUSHTAQ AHMAD
SONS OF ABDUL REHMAN DAR R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
3. MST HAMEEDA W/O MOHAMMAD YOUSUF D/O ABDUL REHMAN R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
4. NASIR ISMAIL
5.NADEEM ISMAIL
S/O,S OF MOHAMMAD ISMAIL
6.GOUSIA ISMAIL D/O MOHAMMAD ISMAIL
7. MST MEHMOODA Wd/O MOHAMMAD ISMAIL ALL R/O OF KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforpassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH ATSRINAGAR

In the case of:
1. ABDUL RASHID
2. MUSHTAQ AHMAD
SONS OF ABDUL REHMAN DAR R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
3. MST HAMEEDA W/O MOHAMMAD YOUSUF D/O ABDUL REHMAN R/O KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
4. NASIR ISMAIL
5.NADEEM ISMAIL
S/O,S OF MOHAMMAD ISMAIL
6.GOUSIA ISMAIL D/O MOHAMMAD ISMAIL
7. MST MEHMOODA Wd/O MOHAMMAD ISMAIL ALL R/O OF KASHTAWAR TEHSIL DISTRICT BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforpassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar

IMPORTANT NOTICE

Subject: Edit Option for Online application forms for the posts of "Junior Engineer (Electrical" (from various corporations of Power Development Department, advertised vide Notification No. 02 of 2025 dated 27.02.2025 under Item Nos. 02,03,04 and 05.

The J&K Services Selection Board (JKSSB(has advertised the posts of Junior Engineer (Electrical(from various corporations of Power Development Department, issued vide Notification No. 02 of 2025 dated 27.02.2025 under Item Nos. 02,03,04 and 05 with the date for submission of Online Application forms w.e.f 08.03.2025 to 07.04.2025 ,which was later on extended upto 14.04.2025 ;vide Notification No. JKSSB-PLAN/13/2022-03)E-7184591 (dated 07.04.2025.

In view of the communication from J&K PCL dated 13.03.2025 ,consequent Corrigendum of JKSSB dated 17.03.2025 and various representations received from the applicants for providing Edit option, it is hereby notified for information of all such candidates who have applied for the posts of Junior Engineer (Electrical(from various corporations of Power Development Department, advertised vide Advertisement Notification No.02 of 2025 dated 27.02.2025 ,under Item Nos. 02,03 ,04 and 05 that the "EDIT OPTION" for modifying the permitted fields/particulars, shall remain operational for five days w.e.f 21.04.2025) 12:00AM(to 25.04.2025) 11:59PM .(However, the particulars/fields w.r.t Name of the candidate, Date of Birth, Category, Phone number and Email ID shall remain Non-Editabe

No. JKSSB-PLAN/13/2022-03 (E-7184591) **Dated: 17.04.2025**

(Atul Kumar JKKAS
Secretary, J&K Service Seletion Board

DIPK No: 530/25

Union Territory of Jammu and Kashmir
Office of the Executive Engineer, (Jal Shakti(PHE, Mechanical Rural Division,Sgr.

GISTofe-Tender.

E-N.I.T.No:-PHE/MRD/TS/E-nit/04of04/2025

INVITATION: For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir online e-bids in two Cover System), Technical and Financial(are hereby invited from SSI Unit holders / registered workshop holders having existing working to fix rate contract for repairs/replacement to Rising mains, valves and allied equipments installed at different Water Supply Schemes of this Division

S. No.	Name of work	Cost of tender document Rate in Rs	Validity of offer	Programme
A.	For fixing of rate contract for repairs/replacement to Rising mains, valves and allied equipments installed at different Water Supply Schemes of Jal Shakti(PHE(Mechanical Rural Division Srinagar Ceiling of the rate contract Rs.6Lacs(	Rs.200.00	90 Days	Under M&R

Critical Dates/Information.

1.	Date and time of downloading of Standard bidding document http//:jktenders.gov.in from 17-04-2025)05:00pm(	The Standard Bidding Document can be downloaded over
3.	e-Bid submission (start(date	17-04-2025) 05:00pm
4.	e-Bid submission (end(date	29-04-2025) 11:30am
5.	Online financial e-Bid opening date	29-04-2025) 01:30pm

No-:PHE/MRD/TS/100-107 DT-:17-04-2025

Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE(Mechanical Rural Division Srinagar.

DIPK No: 531/25

باقیات

101

دوران **18** اپریل کی دوپہر سے **19** اپریل کی شام تک وادی کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارشیں ہوسکتی ہیں اور اس دوران کہیں کہیں تیز ہوائیں بھی چلنے کی توقع ہے اور کہیں کہیں ژالہ باری ہونے کا بھی امکان ہے۔جبکہ **19** اپریل کو کئی مقامات پر موسلا دھار بارشوں کاامکان ہے۔محکمے نے کسانوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور کھیتی سے متعلق تمام سرگرمیاں بشمول سپرے کرنے کو اگلے تین دنوں کے لیے معطل کرنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے کسی بھی ممکنہ نقصان سے بچا جاسکے انہوں نے کہا کہ سونہ مرگ، گلمرگ، پیر کی گلی،زوجیلا، شوپیاں، بانڈی پورہ، سنتھن ٹاپ، رازدان پاس اور کونگام میں بارشوں کے ساتھ ساتھ برفباری بھی متوقع ہے۔

102

امن زندگی گزار رہے ہیں اور آزادانہ کام کررہے ہیں کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ ہماری پولیس فورس جانوں کی حفاظت ،دہشت گردی اور جرائم کا مقابلہ کرنے میں مضبوطی سے کھڑی ہے۔''لیفٹیننٹ گورنر نے کہا'' جموں و کشمیر پولیس کی مثالی جرأت اور ان کی اعلی بہادری لوگوں کو یقین دلاتی ہے کہ یو ٹی محفوظ ہاتھوں میں ہے۔آج جموں و کشمیر پولیس فورس کو اس کی پیشہ ورانہ مہارت، مستقل حوصلہ اور عزم کے لئے ملک بھر میں سراہا جاتا ہے۔دہشت گردی اور منظم جرائم سے نمٹنے کے لئے تیار رہو۔ٹیکنالوجی کے تیز رفتار بدلاؤ کے پیش نظر ہمیں ڈیٹا پرمبنی پولیسنگ کو اپنانا ہوگا تاکہ چیلنجوں کا موثر تجزیہ، جرائم کے رُجحانات کی نشاندہی اور تفتیش کے طریقہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائی جا سکیں ۔'انہوں نے کہا'' مجھے یقین ہے کہ منیگام پولیس ٹریننگ سکول میں نئی بھرتی ہونے والے جوانوں نے صرف پیشہ ورانہ مہارت ہی نہیں بلکہ جرأت، بہادری، صبر، قربانی اور نظم وضبط جیسے زندگی کے اعلیٰ اصول بھی سیکھے ہیں جو انہیں مستقبل کے تمام چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل بنائیں گے۔'' پرنسپل پی ٹی ایس منیگام زبیر احمد خان نے تربیتی پروگرام اور اس دوران ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی۔لیفٹیننٹ گورنر نے پریڈ کا معائنہ کیا۔

103

قابل تعریف قرار دیتے ہوئے کہا جموں کشمیر میں امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے عسکریت سے نمٹنے ملک دشمن سرگرمیوں کی سرکوبی اور لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے سی آر پی ایف کے رول کو فراموش نہیں کیاجاسکتا ہے ۔انہوں نے کہا پانچ اگست **2019** کو جب جموں وکشمیر میں **370-35A** کے خلاف خدشہ ظاہر کیاجاتاتھا۔

104

بنانے پر زور دیا۔انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ حکومت لوگوں کو ان کی دہلیز پر تمام بنیادی سہولیات بہم رکھنے کیلئے پرعزم ہے ۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے ہائی کورٹ اور سی اے ٹی میں زیر التوا ،صنعتوں اور تجارت ، ارضیات اور کان کنی ،عوامی بہبود کے کاموں اور روزگار کے محکموں کے قانونی مقدمات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کی ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے قانون کے افسران سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے حق میں مقدمات کو ختم کرنے پر توجہ دیں۔

105

اور ممکنہ طور پر **30** اپریل تک بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ وزیر تعلیم نے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کیلئے اپریل کے آخر تک **10** ویں اور **12** ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔لیکن بورڈ سے موصول ہونے والی تازہ ترین صورتحال کے مطابق بورڈ حکام نے **12** ویں جماعت کے نتائج کو ترجیح دی ہے اور **95** فیصد امکانات ہیں کہ نتیجہ **30** اپریل تک اعلان کر دیا جائے گا۔ اگر معاملات ٹھیک رہے تو نتائج کا دو دن پہلے اعلان کر دیا جائے گا ۔عہدیدار نے کہا کہ **12** ویں جماعت کے نتائج کو ترجیح دی گئی ہے کیونکہ باہر جانے والے طلباء کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لینا ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کا عمل ساتھ ساتھ جاری ہے۔**10** ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کا اعلان **12** ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کے فوراً بعد کیا جائے گا۔ بورڈ ذرائع کے مطابق **12** ویں جماعت کے امتحان کے سوالیہ پرچوں کی جانچ **14** اپریل **2025** کو مکمل ہوئی تھی جس

106

اور وزارت داخلہ کی مدد سے انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ڈی جی پی نے ساتھ ہی منشیات اسمگلنگ اور سائبر جرائم سے نمٹنے کیلئے بھی پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں سرگرم عمل ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے مابین مکمل تال میل اور ہمہ وقت چوکسی برتنے سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی دم توڑ رہی ہے لیکن سرحد پار سے دہشت گردی کو زندہ رکھ کر یہاں امن وامان کی صورتحال پیدا کرنے کیلئے دراندازی جاری ہے۔ڈی جی پی نے تاہم کہا کہ اب مقامی لوگ دہشت گردی اور بدامنی سے اکتا گئے ہیں،اور وہ امن چاہتے ہیں

107

گرافی کلب نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔جموں کے کالا کیندر میں پانچ روزہ تصویری نمائش جس کا عنوان "ٹرینٹی: اے گروپ شو" ہے جس میں پانچ معروف فوٹو گرافروں کے کام شامل ہیں۔ایوان صدر میں سیکرٹری کلا کیندر جموں ڈاکٹر جاوید راہی،صدر اپرچر۔فوٹو گرافی کلب آر کے گوئل اور پروفیسر اشوک کمار بھی موجود تھے۔بی ایم شرما نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوٹو گرافروں کے کام کو سراہا اور کہا کہ یہ تصاویر جذبات، ثقافت اور کہانی کو خوبصورتی سے کیمرے کی آنکھ سے بیان کرتی ہیں۔

108

۔آپریشن پر بات کرتے ہوئے،جموں کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، بی ایس توتی نے کہا کہ ضلع پچھلے ڈیڑھ سے **2** سالوں سے دہشت گردی کی ایک نئی لہر سے نمٹ رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں دہشت گردوں کی تلاش کے لیے ایک کارروائی تشکیل دی گئی ہے۔آئی جی پی جموں بی ایس توتی نے کہا کہ پونچھ ضلع پچھلے ڈیڑھ سے دوسالوں میں دہشت گردی کی نئی لہر سے نمٹ رہاہے

109

سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ ، ڈی سی جموں / ریاسی / اودھمپور، ڈائریکٹر ٹورازم جموں اور محکمہ کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی ۔اس کے علاوہ اس میٹنگ میں ہوٹلوں اور تاجروں سمیت بڑے سیاحت اور ٹریول اوپریٹروں کی شرکت کو بھی یقینی بنایا گیا۔اس موقع پر مسٹر ڈولو نے محکمہ سے کہا کہ سیاحت کے سرکٹس کو فروغ دینے کیلئے انتھک کوششیں کی جائیں ۔۔اس موقع پر کمشنر سیکرٹری سیاحت یشا مدگل نے ایک پریذنٹیشن دی جس میں ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر کی تفصیل پیش کی گئی جس میں جموں میں کچھ بڑے سیاحتی مقامات میں ترقیاتی پروجیکٹ بھی شامل تھے ۔ اس موقع پر موجود اسٹیک ہولڈرز نے بھی اس حکمت عملی کو کامیاب بنانے کیلئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

110

کا حامل ہے کیونکہ وہاں تحریک کشمیر سے متعلق فیصلے لئے جاتے تھے اور آئندہ حکمت عملی اپنائی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ ہندوستان اور پاکستان کی قدآور شخصیتوں نے بھی اس سیاسی دانشگاہ میں حاضری دی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی تاریخ انوکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی پناہ گاہوں

111

وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ بھی اعلان کیا کہ جموں وکشمیر کے لیے **CoBRA** کی ایک نئی یونٹ بنائی جائے گی۔ یہ کمانڈوز بیلگام اور میزورم میں موجود انسداد شورش تربیتی مراکز سے گزر کر گوریلا جنگ، بارودی سرنگوں کو ناکارہ بنانے ،اور گھنے جنگلات میں زندہ رہنے کی مہارت حاصل کرتے ہیں۔ان کے پاس جدید ترین ہتھیاروں کیساتھ ساتھ نائٹ ویژن، سیٹلائٹ کمیونیکیشن اور **GPS** جیسے آلات بھی ہوتے ہیں۔ان کا مشن اکثر خفیہ معلومات پر مبنی ،انتہائی خطرناک اور اعلیٰ جنس ڈرون کارروائیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اگرچہ **2023** میں **CoBRA** کی کچھ کمپنیاں تربیت کی غرض سے جموں وکشمیر لائی گئی تھیں ،تاہم اب یہ پہلی بار باقاعدہ آپریشنل کردار میں تعینات ہو رہی ہیں۔ شروع میں اس تعیناتی پر تحفظات تھے کہ کوبرا صرف ماؤ متاثرہ علاقوں میں موثر ہے،

112

بیورو سری نگر نے **7** مارچ **2025** کو غیر متناسب اثاثے ہونے پر غلام محمد بٹ جونیئر انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) محکمہ کیخلاف ایف آئی آر نمبر **04/2025** کے تحت مقدمہ درج کیا ۔ایسی ہی ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن اینٹی کورپشن بیورو سری نگر نے **19** مارچ **2025** کو سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرنے کی پاداش میں ، اس وقت کے برانچ منیجر جے کے بنک کرن نگر سری نگر برہان احمد خان ولد محمد یعقوب خان ولد مدنل نوشہرہ سری نگر، منظور احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ اور اسوقت کے پٹواری حلقہ حاجن محمد یوسف میر ولد غلام احمد میر ساکنہ بڈینہ بڈگام کیخلاف ایک کیس زیر ایف

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AJAZ AHMAD BHAT

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. SHABIR AHMAD BISATI S/O LATE GHULAM AHMAD BISATI R/O ISHBAR NISHAT SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

1. FAROOQ AHMAD WANI S/O GHULAM RASOOL WANI R/O GANIE MOHALLAH OLD BARZULLAH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ,therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the nonCaveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the nonCaveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforpassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss injdry which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

BEFORE THE HON`BLE SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR

1. FAROOQ AHMAD WANI S/O GHULAM RASOOL WANI R/O GANIE MOHALLAH OLD BARZULLAH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte
order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the nonCaveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit such proceedings are filed before this Hon'ble court by the nonCaveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss injdry which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

متوازن غذا کی اہمیت اور حصول کے ذرائع

تحریر۔۔۔۔۔
ڈاکٹر خدیجہ طارق

اللہ تعالی نے اس دنیا میں مختلف انواع و اقسام کے پودے، درخت، پھول، پھل، سبزیاں، میوہ جات اور جانور پیدا کیے اور انھیں انسان کی خوراک کا ذریعہ بنایا۔ جس طرح ایک گاڑی کو کام کرنے کے لیے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔

جب تک اس کا ایندھن پورا نہ ہو اور اس کی حالت اچھی نہ ہو وہ ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر سکتی۔ بالکل اس طرح انسانی جسم کو گروتھ اور نشوونما کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمیں توانائی یعنی انرجی خوراک سے ملتی ہے۔ اگر ہماری غذا متوازن ہو تو ہمارے جسم کی کارکردگی اور نشوونما بھی بہتر اور اچھی ہوتی ہے۔

انسانی جسم کو اپنا کام بہتر طریقے سے سرانجام دینے کے لیے نیوٹرینٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیوٹرینٹس ہمارے جسم کے ہر عضو یعنی آرگن کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ یہ انرجی کا اہم ذریعہ ہونے کے علاوہ جسم میں ہونے والے اہم میکانزمز میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر خوراک کو گروپس میں تقسیم کیا جائے تو مجموعی طور پر فوڈ گروپس چھے (6) بنتے ہیں۔ ایک بہترین اور متوازن ڈائٹ جو ہمارے جسم کی ضرورت ہے وہ ان چھ گروپس کے فوڈ آئٹمز سے مل کر بنتی ہے:

1۔ کاربوہائیڈریٹس، 2۔ پروٹینز، 3۔ فیٹس، 4۔ وٹامنز اینڈ منرلز، 5۔ ڈائٹری فائبر، 6۔ پانی

ایک مکمل غذا جو انسانی جسم کی بہتر کارکردگی نشوونما اور اسے بیماریوں سے بچانے کے لیے ضروری ہے، ان تمام فوڈ گروپس کا مجموعہ ہوتی ہے۔ ایک مخصوص تناسب ان تمام فوڈ گروپس سے لینا ضروری ہے۔

ایک مکمل متوازن غذا میں سب سے پہلے ہم کیلوریز کو کیلکولیٹ کرتے ہیں۔ ہمارے وزن، قد، عمر اور جنس کو مدنظر رکھتے ہوئے کیلوریز کو شمار کیا جاتا ہے۔ ایک عام خاتون جو زائد وزن کی نہ ہو، اس کی روزانہ کیلورک ضرورت تقریباً **2000** ہوتی ہے۔ ایک عام صحت مند مرد کی کیلورک ضرورت تقریباً **2500** ہوتی ہے۔

متوازن غذا میں کیلورک ریکوائرمنٹ کو پورا کرنے کے لیے ہم کیلوریز کو فوڈ گروپس کے تین میجر گروپس جنھیں ہم میکرو نیوٹرینٹ کہتے ہیں، میں تقسیم کرتے ہیں۔

ہمارے کیلوریز کا **60-65** فیصد کاربوہائیڈریٹس سے پورا ہونا چاہیے کیونکہ یہ انرجی کا اہم سورس ہیں۔ **10-12** فیصد پروٹینز سے پورا ہونا چاہیے کیونکہ یہ بالوں، ناخنوں، ہڈیوں اور پٹھوں کے لیے ضروری ہیں اور خون کا بھی اہم جزو ہیں۔ اور **20-25** فیصد کیلوریز ہمیں فیٹس سے لینی چاہئیں۔ یہ بھی ہمارے غذا کا اہم جزو ہیں اور ہمیں انرجی مہیا کرنے کے ساتھ سیل گروتھ میں بھی مدد کرتی ہیں۔ بلڈ کولیسٹرول لیول اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول رکھتی ہیں۔

وٹامنز منرلز اور ڈائٹری فائبر کو ہم مائیکرو نیوٹرینٹس کا نام دیتے ہیں، یہ بھی جسم کی نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ اور ہمارے جسم میں ہونے والے کیمیکل پروسیسز کا اہم حصہ ہیں۔

وٹامنز اور منرلز زیادہ تر سبزیوں اور پھلوں میں پائے جاتے ہیں۔ ڈائٹری فائبر نظام انہضام یعنی ڈائجیسٹو سسٹم کیلئے ضروری ہے، یہ بھی سبزیوں پھلوں اور کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس میں پایا جاتا ہے۔ پانی بھی ہماری غذا کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ باڈی میں ہونے والے مختلف میکانزمز میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بلڈ پریشر اور باڈی ٹمپریچر کو بھی متوازن رکھتا ہے۔ غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ اور گردوں کی کارکردگی بہتر بناتا ہے۔

متوازن خوراک کے لیے تمام فوڈ گروپس میں ریکمنڈڈ ڈائٹری الاونس کے مطابق غذا استعمال کریں۔ اور ہر چیز اعتدال میں استعمال کریں اور خود کو بیماریوں سے بچا کر ایک صحت مند زندگی گزاریں۔

کاربوہائیڈریٹس (نشاستہ)

کاربوہائیڈریٹس جن کا دوسرا نام 'شوگرز' ہے، ہماری غذا کا اہم حصہ ہیں۔ یہ جسم کو توانائی مہیا کرتے ہیں۔ ہماری متوازن غذا کا تقریباً **55** سے **65** فیصد حصہ کاربوہائیڈریٹس سے پورا ہوتا ہے۔ ایک میڈیکل ریسرچ کے مطابق **2000** کیلوریز لینے والے انسان کو روزانہ **275** گرام کاربوہائیڈریٹس لینے چاہئیں۔ کاربوہائیڈریٹس کا ایک گرام ہمیں چار کیلوریز دیتا ہے۔

کاربوہائیڈریٹس کو عموماً دو گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے:

سمپل کاربوہائیڈریٹس کو ہم 'برے کاربوہائیڈریٹس' بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ ہماری صحت کے لیے اچھے نہیں ہوتے۔ ان میں فائبر کی مقدار بہت کم ہوتی ہے، اس لیے یہ جلدی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں، موٹاپے کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی کولیسٹرول، ہائی بلڈ پریشر، ہائی بلڈ شوگر اور دل کی بیماریوں کا باعث بھی بنتے ہیں۔

سمپل کاربوہائیڈریٹس کو مزید تین گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے:

یہ عام طور پر ایک یا دو شوگر مالیکیولز سے مل کر بنتے ہیں جو بہت جلدی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور بلڈ شوگر لیولز کو بڑھا دیتے ہیں، انھیں 'ایمپٹی کیلوریز' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان میں وٹامنز، منرلز اور ڈائٹری فائبر نہیں پایا جاتا۔ یہ صرف ہمیں کیلوریز دیتے ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو پورا کر دیتی ہیں لیکن وہ بنیادی اجزاء فراہم نہیں کرتے جو ہماری گروتھ، نشوونما اور صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

سمپل کاربوہائیڈریٹس ڈیری پروڈکٹس، بیکڈ پروڈکٹس بسکٹ، کیک، کینڈیز، سوڈا ڈرنکس اور فرائیڈ فوڈ آئٹمز میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وائٹ فلور، چینی، وائٹ پولشڈ رائس وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس کو 'اچھے کاربوہائیڈریٹس' بھی کہا جاتا ہے۔ کاربوہائیڈریٹس کی اس قسم میں فائبر شامل ہوتا ہے۔ یہ ہم زیادہ تر پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ دیر سے ہضم ہوتے ہیں اور خون میں شوگر کی مقدار کو جلدی نہیں بڑھاتے۔ ان کے استعمال سے بلڈ گلوکوز لیول متوازن رہتا ہے۔ یہ زیادہ تر سبزیوں، پھلوں، دالوں اور لوبیا وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ گندم، جو کا دلیہ اور براون رائس بھی کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس کا ذریعہ ہیں۔ غذا میں کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس تقریباً **55** سے **65** فیصد تک شامل کریں۔ یہ کاربوہائیڈریٹس پھلوں، سبزیوں، دالوں اور گندم سے حاصل کریں۔ سمپل کاربوہائیڈریٹس کو اپنی غذا سے نکال دیں۔

پروٹین (لحمیات)

پروٹینز انسانی غذا کا ایک اہم جزو ہیں۔ یہ **amino acids** سے مل کر بنتے ہیں اور ہمارے جسم کی گروتھ اور نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ جسم میں ہونے والے کیمیکلز ریکشنز کا ایک لازمی جزو ہیں۔ اس کے علاوہ ٹشوز کو **Repair** کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ بالوں اور ناخنوں کی صحت کے لیے بھی ضروری ہیں۔

متوازن غذا میں ہماری ٹوٹل کیلوریز کا تقریباً **10** سے **12** فیصد حصہ پروٹینز سے پورا ہونا لازمی ہے۔ **0.8** گرام فی کلو گرام جسمانی وزن کے حساب سے پروٹینز لینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ایک انسان جس کا وزن **70** کلوگرام ہو، اسے **58** گرام پروٹینز روزانہ اپنی غذا میں شامل کرنے چاہیے۔ بعض حالات میں پروٹینز کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کو پروٹینز کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان کی گروتھ میں پروٹینز کا اہم کردار ہے۔ اس کے علاوہ حمل کے دوران میں بھی پروٹینز کی ضرورت عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور بڑی عمر کے افراد کو بھی پروٹینز کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔

پروٹینز کی دو اقسام ہیں:

پلانٹ بیسڈ پروٹینز ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں اور یہ نٹس میں پایا جاتا ہے۔ بادام، اخروٹ، کاجو، پستہ وغیرہ۔ اینیمل بیسڈ پروٹینز ہم جانوروں سے حاصل کرتے ہیں۔ ان میں دودھ، گوشت، انڈہ، مچھلی، چکن وغیرہ شامل ہیں۔ ہمیں اپنی غذا میں اینیمل اور پلانٹ دونوں سے حاصل ہونے والی پروٹینز شامل کرنی چاہئیں۔

پروٹینز اینٹی باڈیز اور ہارمونز بھی بناتے ہیں، اس لیے یہ امیون سسٹم اور باڈی میٹابولزم کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ توانائی کا اہم ذریعہ ہیں۔ آپ وزن کم کر رہے ہیں تو غذا میں پروٹینز لازمی شامل کریں۔

متوازن غذا آپ کو نہ صرف بیماریوں سے بچاتی ہے بلکہ بیماروں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ اگر آپ شوگر کے مریض ہیں تو اپنی غذا میں پروٹینز کو لازمی شامل کریں۔ یہ بلڈ گلوز کو **Stablize** کرتے ہیں اور انسولین **resistance** سے بچاتے ہیں۔

چکنائی (چربی)

فیٹس جسے ہم اردو میں 'چربی' کہتے ہیں، انسانی غذا کا ایک اہم جزو ہے۔ انسٹیٹوٹ آف میڈیسن اینڈ امریکن ہارٹ ایسوی ایشن کے مطابق روزانہ **30** سے **35** فیصد کیلوریز فیٹ سے غذا میں شامل کرنا ضروری ہیں۔ ایک انسان جس کی کیلورک ریکوائرمنٹ **2000** ہے، اسے **70** سے **80** گرام فیٹس غذا میں شامل کرنے چاہئیں۔ فیٹ ہمیں انرجی مہیا کرنے کے علاوہ ہماری برین گروتھ کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ یہ **Fat soluble** وٹامنز کو جسم میں جذب ہونے میں مدد کرتی ہے۔ وٹامن **A,E,D,K** کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے۔

فیٹس کی تین اقسام ہیں:

سچوریٹڈ فیٹس روم ٹمپریچر پر سولڈ ہوتی ہے، اس قسم میں گھی، مکھن وغیرہ شامل ہیں۔ ہماری روزانہ کی خوراک میں سچوریٹڈ فیٹس **6** فیصد سے بھی کم ہونی چاہیے، اسے استعمال ضرور کریں لیکن اعتدال میں استعمال کریں۔ کیونکہ اس کا زیادہ استعمال **LDL** بڑھاتا ہے۔ **LDL** 'بیڈ کولیسٹرول' ہے۔ جب خون میں اس کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے تو آرٹریز میں کلوٹنگ کرتا ہے، اور جب خون جم جاتا ہے تو وہ خون کی نالیوں میں سے گزر نہیں سکتا۔ اس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

'ان سچوریٹڈ فیٹس' روم ٹمپریچر پر لیکوئیڈ ہوتی ہیں اور یہ پلانٹ بیسڈ آئلز ہوتے ہیں۔ مثلاً زیتون کا تیل، کینولا آئل، ناریل کا تیل اور باقی سب تیل شامل ہیں۔ ہمیں اپنی غذا میں یہ سچوریٹڈ فیٹس شامل کرنے چاہئیں۔ سچوریٹڈ فیٹس کو بھی مکمل طور پر نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ ان دونوں کو اعتدال میں استعمال کرنا چاہیے۔ زیتون کا تیل اور دیسی گھی کھانا بنانے کے لیے بہترین ہیں۔

ٹرانز فیٹس، 'ان سچوریٹڈ فیٹس' کی ایک قسم ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں: نیچرل اور آرٹیفیشل۔ نیچرل ٹرانز فیٹس زیادہ تر بیف، مٹن وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور آرٹیفیشل ویجی ٹیبل آئلز وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ انھیں ایک پروسیس سے گزار کر بنایا جاتا ہے۔ اس پروسس کو 'ہائیڈروجینیشن' کہتے ہیں۔

یہ فیٹ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لئے اسے اپنی غذا سے نکال دیں۔ یہ زیادہ تر فرائیڈ فوڈ آئٹمز میں پایا جاتا ہے اور بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول لیول اور دل کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ فیٹ کا ایک گرام ہمیں نو کیلوریز فراہم کرتا ہے جو کاربوہائیڈریٹس اور پروٹینز کے ایک گرام کی کیلوریز سے دوگنا زیادہ ہے۔

وٹامنز اینڈ منرلز

وٹامنز اور منرلز کو ہم 'مائیکرو نیوٹرینٹس' بھی کہتے ہیں۔ ہمارے جسم کو کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور فیٹس کے مقابلے میں ان کی ضرورت کم مقدار میں ہوتی ہے، اس لیے انھیں 'مائیکرو نیوٹرینٹس' کہتے ہیں۔ وٹامنز اور منرلز ہماری غذا کا اہم جزو ہیں۔ یہ ہمیں توانائی مہیا کرنے کے علاوہ ہماری سیل گروتھ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ خون کی کلوٹنگ میں ان کا کردار بہت اہم ہے۔ ہمارا جسم وٹامنز خود نہیں بنا سکتا اس لیے ہمیں جسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وٹامنز اور منرلز غذا سے حاصل کرنا ہوتے ہیں۔

وٹامنز کی دو اقسام ہوتی ہیں:

چربی میں حل پذیر وٹامنز
پانی میں حل پذیر وٹامنز

واٹر **Solubls** وٹامنز میں وٹامن بی اور وٹامن سی شامل ہیں۔ وٹامن بی کی مزید بہت سی اقسام ہیں۔ مثلاً وٹامن بی ون، بی ٹو، بی تھری، بی فائیو، بی سکس، بی نائین، اور بی **12**۔ اور وٹامن سی کو 'اسکوربک ایسڈ' بھی کہتے ہیں۔

بی وٹامنز کے سورسز میں انڈہ، سی فوڈز، دالیں، نٹس، چھوٹا گوشت، سبز پتوں والی سبزیاں وغیرہ شامل ہیں۔ وٹامن سی امرود اور سٹرس فروٹس جس میں مالٹا، لیموں، گریپ فروٹس وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ فیٹ **soluble** وٹامنز میں وٹامن **A,D,E,K** شامل ہیں ان کے سورسز میں بیف لیور فش اور فش آئلز اور ڈیری پروڈکٹس شامل ہیں۔

منرلز یعنی معدنیات

معدنیات بھی ہمارے جسم کے نارمل فنکشن کے لیے ضروری ہیں۔ منرلز کی دو اقسام ہیں:

میکرو منرلز، ٹریس منرلز۔ میکرو منرلز منرلز کی ضرورت انسانی جسم کو زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔ ان میں کیلشیم، سوڈیم، فاسفورس، میگنشیم، کلورائیڈ اور سلفر شامل ہیں۔ یہ سب منرلز ہمارے جسم میں ہونے والے میکانزم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور جسم کے نارمل فنکشن کے لیے ضروری ہیں۔ ٹریس منرلز کی جسم کو کم مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ آئرن، میگانیز، کوپر، کرومیم، کوبالٹ، آئیوڈین، فلورائیڈ وغیرہ۔

یہ ہمارے جسم میں ہونے والے کیمیکل ری ایکشنز میں انزائم کیٹالسٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ جسم کے **Ph** کو بیلنس رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور یہ خوراک سے حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ دودھ، انڈہ، مچھلی، گوشت، سبزیوں اور پھلوں میں پائے جاتے ہیں۔

آپ خود کو بیماریوں سے بچا کر صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو متوازن غذا استعمال کریں۔ غذا میں وٹامنز اور منرلز قدرتی ذرائع سے شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تازہ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال کریں۔ فرائیڈ اور پروسیسڈ فوڈ سے اجتناب کریں۔

غذائی ریشہ

ڈائٹری فائبر بھی انسانی غذا کا ایک جزو ہے۔ یہ انسانی جسم میں جذب نہیں ہوتا۔ یہ پودوں کا وہ حصہ ہوتا ہے جسے ہضم کرنے کی صلاحیت انسانی جسم میں نہیں ہے کیونکہ اسے ہضم کرنے کے لیے **cellulase** انزائم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ انزائم انسانی جسم میں موجود نہیں ہوتا۔ یہ نظام انہضام کی بہتر کارکردگی کے لیے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ یہ وزن کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسے کھانے سے بھوک کم لگتی ہے، پیٹ بھرنے کا احساس ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وزن کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ معدے کی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ قبض اور آنتوں کے کینسر سے بچاتا ہے۔

ڈائٹری فائبر ہمیں سبزیوں، پھلوں اور دالوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ڈائٹری فائبر کاربوہائیڈریٹس کی وہ قسم ہے جو کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور فیٹس کی طرح انسانی جسم میں جذب نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ بلڈ کولیسٹرول لیول کو برقرار رکھتا ہے اور ذیابیطس کے مریضوں میں خون میں گلوکوز لیول کو برقرار رکھتا ہے جس کی وجہ سے بلڈ گلوکوز لیول ہائی نہیں ہوتا اور انسولین کی مزاحمت سے بھی بچاتا ہے اور دل کی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے۔

ڈائٹری فائبر کی دو اقسام ہیں:

سولوبل ڈائٹری فائبر فائبر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ معدے کی نالی میں جا کر **gel** کی طرح کا ایک مرکب بناتا ہے جو غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ یہ زیادہ تر جو، باجرہ، مٹر، لوبیا، گریپ فروٹ اور اسپغول میں پایا جاتا ہے اور یہ بلڈ کولیسٹرول لیول کو برقرار رکھتا ہے اور بڑھتے ہوئے کولیسٹرول لیول کو کم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ذیابیطس کے مریضوں میں انسولین کی مزاحمت کو روکتا ہے اور خون میں گلوکوز لیول کو برقرار رکھتا ہے، اسے بڑھنے سے روکتا ہے اور بڑھتے ہوئے گلوکوز لیول کو کم کرتا ہے۔

'ان سولوبل ڈائٹری فائبر' پانی میں حل نہیں ہوتا اور عمل انہضام کی نالی میں دوسرے اجزاء کے ساتھ مل کر خوراک کو معدے اور آنتوں سے آسانی سے گزرنے میں مدد دیتا ہے اور قبض سے بچاتا ہے۔ 'ان سولوبل فائبرز' زیادہ تر **Whole wheat**، سبزیوں اور نٹس میں پایا جاتا ہے۔

امریکن ہارٹ ایسوی ایشن کے مطابق ایک نارمل انسان کو ایک دن میں **25** سے **35** گرام ڈائٹری فائبر سولوبل اور ان سولوبل دونوں ذرائع سے اپنی غذا میں شامل کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ آپ خود کو بیماریوں سے بچا کر ایک صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنی غذا میں قدرتی غذائیں پھل، سبزیاں، دالیں لوبیا، گندم اور جو کا استعمال کریں اور خود کو بیماریوں سے بچائیں۔

پانی

پانی کو اہم نیوٹرینٹ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ہماری غذا کا اہم حصہ ہے اور ہمارے جسم میں اہم میکانزمز کے لیے ضروری ہے۔ پانی کا مالیکیول ایک آکسیجن اور دو ہائیڈروجن مالیکیولز سے مل کر بنتا ہے۔ یہ نیوٹرینٹس کی ترسیل کے لیے ضروری ہے، نیوٹرینٹس کو سیل تک پہنچانے میں مدد دیتا ہے۔ جگر اور گردوں سے زہریلے مواد کے اخراج میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ باڈی ٹمپریچر کو ریگولیٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ آکسیجن کو سیل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جسم میں ہونے والی کیمکل ریکشنز کا اہم حصہ ہے۔ ہماری باڈی آرگنز اور ٹشوز کے لیے ضروری بھی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

پانی زیرو کیلوریز ہونے کی وجہ سے وزن کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کھانے سے پہلے اس کا استعمال بھوک کو کم کرتا ہے۔ یہ بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ 'یو۔ایس نیشنل اکیڈمی آف سائنسز' کے مطابق عام صحت مند مرد کو دن میں پندرہ اور ایک خاتون کو بارہ گلاس پانی پینا چاہئیں۔ یہ مقدار موسم، ٹمپریچر اور بیماری میں مختلف بھی ہو سکتی ہے۔ عمومی طور پر ایک دن میں کم از کم دس سے بارہ گلاس پانی لازمی پئیں۔ پانی روم ٹمپریچر والا یا نیم گرم پانی کا استعمال کریں۔ صبح نہار منہ کھانا کھانے سے پہلے اور ایکسرسائز کے دوران پانی پینا صحت کے لیے مفید ہے۔

☆☆☆☆

اگر اپنے روابط استعمال کرتا تو آج چیئر مین پی سی بی ہوتا، شاہد آفریدی

ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے کہا ہے کہ اگر میرا اتنا اثر رسوخ ہوتا یا پھر جس سے بھی میری سلام دعا ہے یا جو میرے روابط ہیں اگر میں ان کا استعمال کرتا تو آج پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کا چیئر مین ہوتا۔ گلگت بلتستان میں میڈیا سے گفتگو کے دوران شاہد آفریدی کا کہنا تھا 'کیا مجھے اچھا لگے گا کہ میں پی سی بی کے پاس جاؤں اور کہوں کہ مجھے نوکری چاہیے، عزت دینے سے عزت ملتی ہے۔' انہوں نے کہا کہ مجھے ان چیزوں کا شوق نہیں اور نہ ہی کرسی کا لالچ ہے، مجھے ان کے کانٹریکٹ نہیں چاہئیں، میرے پاس سب کچھ ہے تاہم مجھے کبھی موقع ملا تو صرف پاکستان اور پلیئرز کی خاطر آؤں گا۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جہاں تک آپ نے شاہین آفریدی کی بات کی، میرے جو روابط ہیں یا جس سے بھی میری سلام دعا ہے، اگر میں ان چیزوں کو استعمال کرتا تو آج میں چیئر مین پی سی بی ہوتا لیکن مجھے ان چیزوں کا شوق نہیں ہے اور نہ مجھے کرسی کی لالچ ہے۔ پاکستان کرکٹ کے معیار سے متعلق شاہد آفریدی نے کہا کہ ہمیں نچلے لیول میں تگڑے لوگ چاہئیں تاکہ وہ پلیئرز کی اچھی ٹریننگ کر سکیں اور میرٹ پر جس بچے کا چانس بنتا ہے اس کو اوپر لے کر آئیں، ڈومیسٹک کرکٹ کا سٹرکچر کسی بیوروکریٹ کو دیا جائے تو کسی کو سمجھ نہیں آئے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماں باپ اچھے ہوں گے تو بچوں کی پرورش بھی اچھی ہوگی، اس لیے ہمیں اچھے کوچز اور پیسہ نیچے لیول پر لگانا ہوگا لیکن یہاں جس کو دیکھو اوپر لیول کی بات کر رہا ہوتا ہے، لیکن سسٹم نیچے سے بنتا ہے۔ سابق کپتان نے الزام عائد کیا کہ پی سی بی کا چیئر مین ہمیشہ سیاسی بنیاد پر آتا ہے، چہرے بدلنے سے سسٹم نہیں بدلتا لہذا کوئی بھی سسٹم بنائیں تو اس سسٹم کو وقت دیں، چہرے بدلتے رہیں لیکن سسٹم وہی چلتا رہے۔ ایک سوال کے جواب میں آفریدی کا کہنا تھا کہ جب ٹیم جیت رہی ہوتی ہے تو سب کریڈٹ لیتے ہیں،

آئی پی ایل میں جرمانوں کا سلسلہ جاری، سابق فاسٹ بولرز د میں آ گئے

سابق فاسٹ بولر نے لیگ کے قواعد و ضوابط کے آرٹیکل 2.20 کی لیول 1 کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپیٹلز کے بولنگ کوچ مناف پٹیل پر راجستھان رائلز کے خلاف میچ میں آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 25 جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ ایک ڈی میرٹ پوائنٹ دے دیا گیا۔ بدھ کے روز ہونے والے میچ میں دہلی کیپیٹلز نے سنسنی مقابلے کے بعد راجستھان رائلز کو سپر اوور میں شکست دی۔ آئی پی ایل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ بھارت کے سابق فاسٹ بولر نے لیگ کے قواعد و ضوابط کے آرٹیکل 2.20 کی لیول 1 کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا،

پاکستان ویمنز نے تھائی لینڈ کو شکست دیکر ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر لیا

پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں تھائی لینڈ کو 87 رنز سے شکست دے کر مسلسل چوتھی فتح حاصل کی اور آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر کے 12 ویں میچ میں پاکستان ویمنز ٹیم نے تھائی لینڈ ویمنز ٹیم کو 87 رنز سے شکست دی۔ پاکستان ویمنز ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 205 رنز بنائے، ویمنز ٹیم کی جانب سے سدرہ امین 80 رنز بنا کر نمایاں رہیں جب کہ کپتان فاطمہ ثنا نے 62 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہدف کے تعاقب میں تھائی لینڈ کی ٹیم 35 ویں اوور میں 118 رنز پر ہی ڈھیر ہو گئی۔ پاکستان ویمنز کی جانب سے فاطمہ ثنا، نشرہ سندھو اور رامین شمیم نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ ویمنز ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کو بیٹنگ اور باؤلنگ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ گرین شرٹس نے ایونٹ میں مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کی یوں پاکستان ویمنز ٹیم آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ ہدف کے تعاقب میں تھائی لینڈ کی ٹیم 35 ویں اوور میں 118 رنز پر ہی ڈھیر ہوگئی۔ پاکستان ویمنز کی جانب سے فاطمہ ثنا، نشرہ سندھو اور رامین شمیم نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ ویمنز ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کو بیٹنگ اور باؤلنگ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ گرین شرٹس نے ایونٹ میں مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کی یوں پاکستان ویمنز ٹیم آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔

"اگر اعظم کی جگہ ہوتا تو 100 دن میں 40 کلو وزن کم کر کے فلم بناتا"

راولپنڈی ایکسپریس کے نام سے مشہور سابق فاسٹ بولر شعیب اختر کا کہنا ہے کہ اگر وہ اسلام آباد یونائیٹڈ کے وکٹ کیپر اعظم خان کی جگہ ہوتے تو 100 دن میں 40 کلو وزن کم کر کے دستاویزی فلم بناتے۔ مقامی پلیٹ فارم پر گفتگو کرتے ہوئے شعیب اختر نے اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میں انہیں بطور بالر دیکھتا ہوں، بیٹنگ سے میرا کوئی لینا دینا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک ذہین کھلاڑی ہیں اور اسلام آباد یونائیٹڈ کا اہم حصہ ہیں، وہ ٹیم کو متحد رکھتے ہیں اور مسائل پیدا نہیں ہونے دیتے، جس کے باعث ڈریسنگ روم کا ماحول خوشگوار رہتا ہے۔ شعیب اختر نے کہا کہ اعظم خان ایک اچھے کرکٹر ہیں، انہیں غیر ضروری تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے، البتہ انکا ایک مسئلہ ہے وہ انکا وزن ہے، انہیں اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔

علی ترین کے بعد "پی ایس ایل ماڈل" پر ایک اور فرنچائز اونر نے سوال اٹھا دیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی دو بار کی چیمپئن لاہور قلندرز کے مالک عاطف رانا کا کہنا ہے کہ لیگ میں فرنچائز کی اونر شپ اور حقوق پی سی بی کے پاس ہیں ہم محض نگراں ہیں۔ کرکٹ پاکستان کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں لاہور قلندرز کے اونر عاطف رانا نے تسلیم کیا کہ پی ایس ایل کے ماڈل کی وجہ سے فرنچائزز کو چیلنجز کا سامنا ہے، جب تک اسے بہتر نہیں بنایا جائے گا لیگ آگے نہیں بڑھ سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) سابق چیئرمینز احسان مانی، نجم سیٹھی، رمیز راجا، ذکا اشرف سب سے یہی کہا کہ اگر لیگ کو چلانا ہے تو ماڈل ٹھیک کرنا پڑے گا، ہمیں یہ بات کرتے ہوئے 10 سال ہو چکے، اب دیگر لوگ بھی میدان میں آئے ہیں البتہ ہم نے ہمیشہ درست فورم پر یہ باتیں کی ہیں، میں سب کو یہی بات سمجھاتا ہوں کہ برانڈ بنانے پر سرمایہ کاری کرنا پڑتی ہے۔ عاطف رانا نے کہا کہ ہمارے یہاں مسئلہ یہ ہے کہ پی ایس ایل کی اونر شپ اور حقوق پی سی بی کے پاس ہیں، ہم محض نگراں ہیں، اس لیگ کو ہمیں مل کر بڑا کرنا ہے۔ ایک سوال پر لاہور قلندرز کے مالک نے کہا کہ ملتان سلطانز کے مالکان نے سوچ سمجھ کر ٹیم خریدی ہوگی، چیلنجز تو ہر جگہ سامنے آتے ہیں، علی ترین بات درست کر رہے ہیں مگر فورم اور ٹائمنگ غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظر ثانی شدہ فنانشل ماڈل میں بیشتر معاہدوں کا 95 فیصد فرنچائز کو ملنے کے سوال پر عاطف رانا نے کہا کہ اگر آمدنی ہی 100 روپے ہے تو سو فیصد ملنے سے کیا فائدہ ہوگا، آمدنی ہی ایک ہزار ہونی چاہیے، پی ایس ایل کو جب بڑا بنایا جائے گا تب ہی سب کا فائدہ ہوگا۔ 20 سالہ ملکیت ہمارے پاس ہے، احسان مانی نے ہماری بات مان کر معاملات کا جائزہ لینے کیلئے ایک ریٹائرڈ جج کا تقرر کیا، انھوں نے ہمارے اکاؤنٹس کی تمام تر تفصیلات بھی لیں لیکن جس دن انھیں فیصلہ دینا تھا تب مانی کو تبدیل کر دیا گیا اور رمیز آ گئے۔ عاطف رانا نے کہا کہ ہم نے بورڈ سے فیصلے کا پوچھا تو جواب ملا کہ ہم آپ کے ساتھ اسے شیئر نہیں کر سکتے، احسان مانی کو قائل کرنے میں ہمیں 3 سال لگے، وہ مستقل مالکانہ حقوق دینے، بھارتی آئی پی ایل کی طرح نو فیس ماڈل، ہوم اینڈ اوے فارمیٹ پر رضامند ہو چکے تھے مگر خود تبدیل ہو گئے، جب فیس لیے بغیر ریونیو شیئر ہوگا تو پی سی بی پورے سال اس لیگ کیلئے کام کرے گا، علیحدہ سیکرٹریٹ بنا کر الگ ٹیم رکھے گا، ابھی تو بورڈ کو کچھ کیے بغیر فیس کی مد میں 15، ساڑھے 15 ملین ڈالر گھر بیٹھے مل جاتے ہیں، اس وجہ سے وہ اتنے متحرک نہیں ہوتے جتنا ہونا چاہیے،

کیا تمنا بھاٹیا 'No Entry 2' میں اداکاری کرتی نظر آئیں گی؟

بالی ووڈ کی خوبرو اداکارہ تمنا بھاٹیا کے 'نو انٹری 2' میں شامل ہونے کے امکانات روشن ہو گئے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق حال ہی میں اعلان کردہ فلم 'نو انٹری 2' میں ارجن کپور، وِرون دھون اور دلجیت دوسانجھ مرکزی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ اس فلم کے حوالے سے کہا جا رہا ہے معروف اداکارہ تمنا بھاٹیا کو اس فلم میں اہم خاتون کردار کے لیے منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان کا کردار پہلی فلم میں بپاشا باسو کے کردار سے مشابہ ہوگا۔ تمنا کے اس مزاحیہ فلم میں شامل ہونے کی خبروں سے مداح خوش ہیں تاہم ابھی ادیتی راؤ حیدری کے ساتھ بھی مذاکرات جاری ہیں اور ان کا نام بھی اس پروجیکٹ کے لیے زیرِ غور ہے۔ پروڈیوسر بونی کپور کے مطابق 'نو انٹری 2' کی شوٹنگ جون یا جولائی 2025 میں شروع ہوگی اور فلم کو دیوالی کے موقع پر 26 اکتوبر 2025 کو ریلیز کیا جائے گا۔

نیوزی لینڈ و آسٹریلیا کیخلاف شکست، بورڈ کا پہلا شکار کون بنا؟

بی سی سی آئی نے ابھیشیک نائر کو بھارتی کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ کے عہدے سے فارغ کر دیا۔ جولائی 2024 میں مقرر کیے گئے ابھیشیک نائر گزشتہ سال کے اواخر میں ٹیسٹ کرکٹ میں بھارت کی خراب کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد بی سی سی آئی کا پہلا بڑا شکار ہیں۔ خراب کارکردگی کی شروعات نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر 0-3 سے وائٹ واش سے ہوئی جس کے بعد بھارت کو آسٹریلیا میں بارڈر گواسکر ٹرافی میں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا سے بھارت واپسی کے فوراً بعد بی سی سی آئی نے ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے ساتھ ایک اہم جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا۔ ممبئی میں ہونے والی ابتدائی جائزہ میٹنگ میں انڈیا کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان روہت شرما، چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیوجیت سیکیا بھی موجود تھے۔ ابھیشیک نائر کو گوتم گمبھیر نے ہیڈ کوچ مقرر کیے جانے کے بعد اس عہدے کے لیے منتخب کیا تھا۔ گوتم گمبھیر کو 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ تک تین سال کا کنٹریکٹ دیا گیا تھا لیکن نائر کی مدت ملازمت کا تعین نہیں کیا جا سکا تھا۔ گوتم گمبھیر اور ابھیشیک نائر نے آئی پی ایل 2024 میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) میں ایک ساتھ کام کیا تھا اور فرنچائز نے ایک دہائی کے بعد پہلا آئی پی ایل ٹائٹل جیتا تھا۔

دھونی نے سخت سیکیورٹی کے باوجود وہیل چیئر پر بیٹھے شخص کی خواہش پوری کردی

نئی دہلی: بھارت کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی نے سخت سیکیورٹی کے باوجود وہیل چیئر پر بیٹھے معذور شخص کی خواہش پوری کر دی۔ ایم ایس دھونی بھارتی کرکٹ کے سب سے زیادہ مشہور اور کامیاب کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، وہ ریٹائر ہونے کے بعد 43 سال کی عمر میں بھی ملک کے سب سے زیادہ مقبول اور پہچانے جانے والے کرکٹر ہیں، انھیں آئی پی ایل 2025 میں ایک بار پھر چنئی سپر کنگز کی کپتانی دی گئی ہے۔ آئی پی ایل میں کپتانی ملنے کے بعد سے مہندر دھونی اس سیزن میں بھی کافی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں، ایئر پورٹ پر انھوں نے ایک معذور بزرگ پرستار کے ساتھ اپنے برتاؤ سے لوگوں کے دل جیت لیے۔

"بابر اعظم کی فارم واپس آئی تو کوہلی پیچھے رہ جائیں گے"

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف فرنچائز کراچی کنگز کے مالک سلمان اقبال نے دعویٰ کیا ہے کہ بابر اعظم اپنی فارم واپس آ گئے تو ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔ ایک پروگرام کے دوران پی ایس ایل کی سابق چیمپئن ٹیم کے اونر سلمان اقبال نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ کے دوران اگر بابر اعظم اپنی فارم حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو وہ ویرات کوہلی سمیت دنیا کے کسی بھی کھلاڑی کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم کا موازنہ سابق لیجنڈری کرکٹر سر گیری سوبرز اور سر ویوین رچرڈز جیسے لیجنڈز سے کیا جائے گا، کرکٹر کی کلاس مستقل ہوتی ہے وہ نہیں بدلتی۔ سلمان اقبال کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بابر اعظم کی کپتانی میں پشاور زلمی کی ٹیم ابتدائی 2 میچز میں شکست کھا چکی ہے جبکہ کپتان ایک میچ میں صفر اور دوسرے میچ میں محض ایک رن اسکور کر سکے۔ قبل ازیں بابر اعظم ورلڈ کپ 2023، ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 اور چیمپئنز ٹرافی 2025 میں انکی کارکردگی مایوس کن رہی تھی۔ کہ بابر اعظم اپنی فارم واپس آ گئے تو ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔ ایک پروگرام کے دوران پی ایس ایل کی سابق چیمپئن ٹیم کے اونر سلمان اقبال نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ کے دوران اگر بابر اعظم اپنی فارم حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو وہ ویرات کوہلی سمیت دنیا کے کسی بھی کھلاڑی کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم کا موازنہ سابق لیجنڈری کرکٹر سر گیری سوبرز اور سر ویوین رچرڈز جیسے لیجنڈز سے کیا جائے۔

پی ایس ایل کا راکٹ مین بمقابلہ آئی پی ایل کا روبوٹک کُتا، کون بہتر؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں راکٹ مین کی دھوم کے باعث انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے منتظمین کو مقابلے کیلئے روبوٹک کُتا میدان پر اتارنا پڑ گیا۔ پی ایس ایل کے رواں ایڈیشن کے افتتاحی میچ اور رنگا رنگ تقریب میں راکٹ مین نے گراؤنڈ اسٹاف کو ہوا اڑنے کا شاندار کرتب دیکھا گیا جس نے دنیا بھر کے منتظمین کی نگاہیں اپنی طرف متوجہ کر لیں۔ پاکستانی لیگ میں ٹیکنالوجی کے استعمال اور مقبولیت کو دیکھتے ہوئے آئی پی ایل منتظمین کو گزشتہ روز آئی پی ایل میچ کے دوران روبوٹک کُتا میدان پر اتارنا پڑ گیا تاکہ اپنی ٹیکنالوجی کا بھرم دکھا سکے۔ تاہم آئی پی ایل منتظمین کے اسٹنٹ کو پاکستان کی کاپی قرار دیا جا رہا ہے، کئی صارفین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لیگ کا موازنہ کرنا بھی شروع کر دیا ہے کہ کون سی لیگ زیادہ بہتر ٹیکنالوجی استعمال کر رہی ہے۔ روبوٹک کُتے نے بھی میچ کے آغاز سے قبل پی ایس ایل کے راکٹ مین کی طرح ٹاس کوائن کپتان کے سپرد کیا، جسے پی ایس ایل کی کاپی قرار دیا جا رہا ہے۔

"کرکٹرز نے مجھے اپنی نامناسب تصاویر بھیجیں" کوچ کی بیٹی کے انکشافات

نومبر 2024 جنس تبدیل کروا کر لڑکے سے لڑکی بننے والی سابق بھارتی کرکٹر اور کوچ سنجے بانگر کی بیٹی انایا نے انکشافات کا پنڈورا باکس کھول دیا۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر سابق بھارتی کرکٹر اور کوچ سنجے بانگر کی بیٹی انایا (سابقہ نام: اریان) نے دعویٰ کیا ہے کہ کئی کرکٹرز نے انہیں جنس تبدیلی کے بعد اپنی نامناسب تصاویر بھیجی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں 8-9 سال کی عمر سے محسوس کرتی تھی کہ میں لڑکی ہوں، ماں کے کپڑے پہن کر آئینے میں خود کو دیکھتی تھی لیکن اپنے والد کے بھارتی کرکٹر اور کوچ ہونے کی وجہ سے اپنی شناخت چھپانی پڑی۔ انایا بانگر نے ہراسانی کے واقعات کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ کچھ کرکٹرز نے مجھے اپنی نامناسب تصاویر بھیجیں، ایک فرد نے مجھے سرِ عام گالیاں دیں اور پھر میری تصاویر مانگیں جبکہ ایک سینئر کرکٹر ایسی حرکت کی کوشش کی جو بتانا بھی نہیں چاہتی۔ واضح رہے کہ انایا بانگر اپنی جنس تبدیل کروانے سے قبل بھارت کے نوجوان مشیر خان، سرفراز خان، یشسوی جیسوال جیسے کرکٹرز کیساتھ بھی کھیل چکی ہیں۔ دوسری جانب انایا نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے سال 2023 میں خواتین کی کرکٹ میں جنس تبدیل کر کے آنے والے پلیئرز کیخلاف سخت ایکشن لیا تھا اور ان پر پابندی عائد کر دی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAIDAILY@GMAIL.COM,